NOT FOR SALE

4

2021-22

اسلامیات، اُردو

جماعت چہارم

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

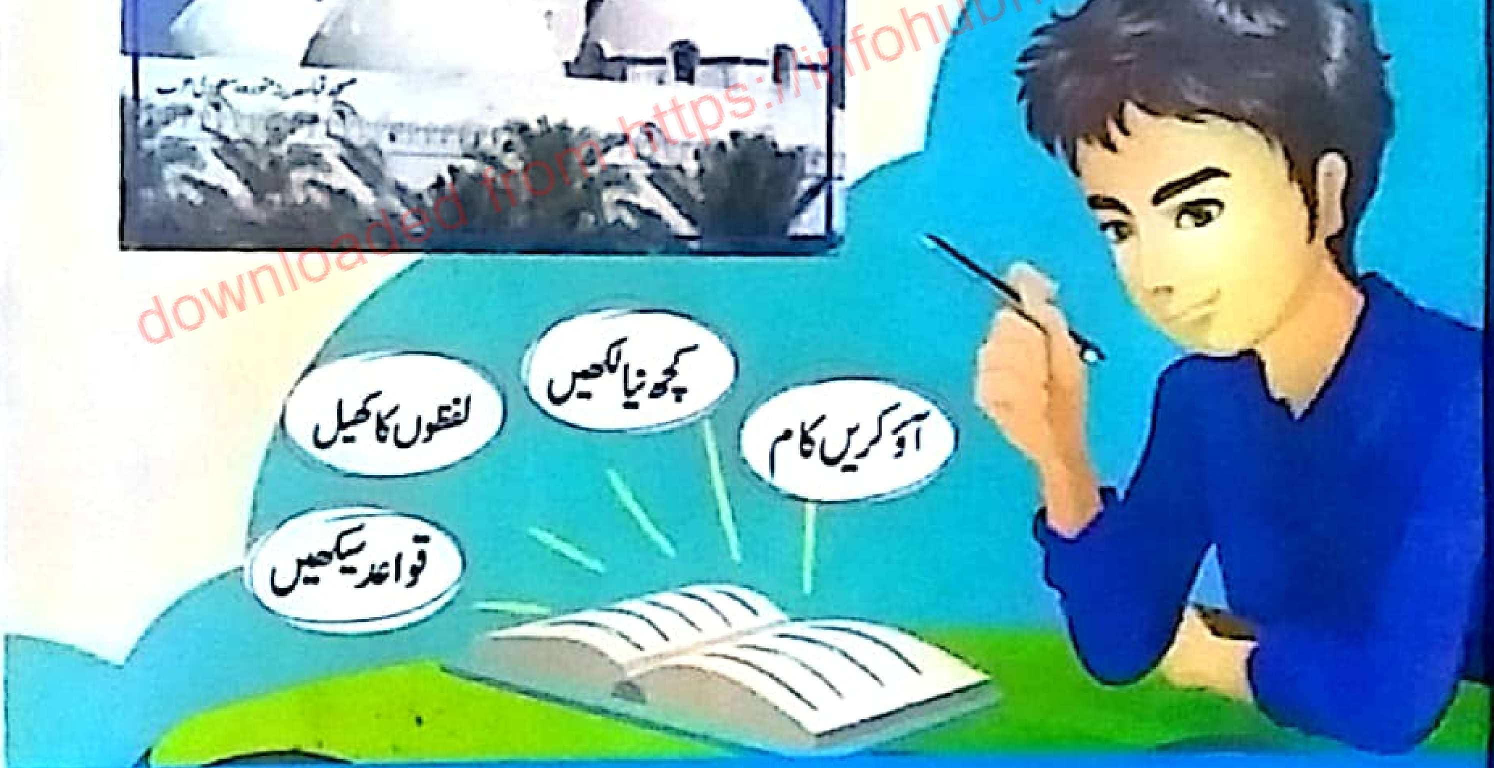

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

پروگرام برائے تعلیمی اِصلاحات، حکومتِ پنجاب

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظرثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
	باب اوّل۔ قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلم	
ا	ناظرہ قرآن مجید	1
ب	حفظ قرآن مجید	2
ج	حفظ و ترجمہ	4
د	حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلم	6
ہ	دعائیں (زبانی)	8
	باب دوم۔ ایمانیات و عبادات	
	الف۔ ایمانیات	
1	فرشتوں پر ایمان	11
2	آسمانی کتابوں پر ایمان	15
	ب۔ عبادات	
1	روزہ (صوم)	19
2	حقوق اللہ	23
3	تلاوت قرآن مجید	27
	باب سوم۔ سیرت طیبہ	
1	نزول وحی کا واقعہ	31
2	دعوت و تبلیغ	35
3	ہجرت حبشہ (اولیٰ و ثانیہ)	40
4	شعب ابی طالب	45
5	عام الحزن	49
6	سفر طائف	53
	باب چہارم۔ اخلاق و آداب	
1	سادگی	57
2	آداب مجلس	61
3	وقت کی پابندی	65
	باب پنجم۔ حسن معاملات و معاشرت	
1	دیانت داری	69
2	حقوق العباد (خدمتِ خلق)	73
3	وطن سے محبت (ذمہ دار شہری)	77
	باب ششم۔ [illegible]	
1	حضرت ابراہیم علیہ السلام	81
2	حضرت موسیٰ علیہ السلام	85
3	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	89
4	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	93
	باب ہفتم۔ اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے	
1	صفائی کی ضرورت و اہمیت	97
2	پانی کی اہمیت	101
٭	فرہنگ	105

مصنف: عبدالرؤف
ڈائریکٹر (مسودات): ڈاکٹر عبداللہ فیصل
ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس): عائشہ صادق
نگران طباعت: ڈاکٹر فخر الزمان
کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ: محمد اعظم
تجرباتی ایڈیشن

طباعت	تاریخ اشاعت	تعداد اشاعت
اوّل		

FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

باب اوّل

قرآن مجید و حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم

(ا) ناظرہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قرآن مجید کے پارہ نمبر 9 تا 18 کی تجوید کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- دورانِ تلاوت مخارج اور رموزِ اوقاف کا خیال رکھ سکیں۔

اس جماعت میں آپ پارہ نمبر 9 تا 18 (10 پارے) ناظرہ قرآن مجید پڑھیں گے۔

9 قَالَ الْمَلَاُ	14 رُبَمَا
10 وَاعْلَمُوْٓا	15 سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ
11 یَعْتَذِرُوْنَ	16 قَالَ اَلَمْ
12 وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ	17 اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ
13 وَمَآ اُبَرِّئُ	18 قَدْ اَفْلَحَ

سرگرمیاں برائے طلبہ

- روزانہ کم از کم ایک رکوع صحیح تلفظ، تجوید اور روانی کے ساتھ دہرائیں اور والدین کو سنائیں۔
- کسی مشہور قاری کی آواز میں پارہ نمبر 9 تا پارہ نمبر 18 میں سے ایک یا دو رکوع کی قراءت سنیں تاکہ آپ کا تلفظ درست ہو سکے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبہ کو ناظرہ قرآن مجید صحیح تلفظ اور تجوید کے ساتھ پڑھائیں اور طلبہ کے درمیان ناظرہ قرآن مجید کے مقابلے منعقد کروائیں اور بہتر کارکردگی دکھانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طلبہ کی قراءت کی درستی کے لیے کسی معروف قاری کی آواز میں طلبہ کو مجوزہ پاروں کی قراءت سنوانے کا اہتمام کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

Scanned with CamScanner

(ب) حفظِ قرآن مجید

حاصلات تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دی گئی سورتوں کو حفظ کر سکیں۔
- قرآن مجید کی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ زبانی یاد کر سکیں اور انھیں نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی پڑھ سکیں۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

"تم قرآن مجید پڑھو اس لیے کہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا" (صحیح مسلم، حدیث: 1874)

NOT FOR SALE-PESRP
downloaded from https://infohubhrmssissed.com/
Scanned with CamScanner

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾
سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

downloaded from https://inchubhrmssissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- دی گئی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ بار بار دہرائیں۔
- سبق میں دی گئی سورتیں یاد کر کے اپنے والدین کو سنائیں۔
- طلبہ سورتیں خود بھی یاد کریں اور اپنے ساتھیوں کی بھی مدد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو پہلے سے حفظ کردہ سورتوں کا اعادہ کروایا جائے اور قراءت کی درستی کے لیے مذکورہ بالا سورتیں کسی معروف قاری کی آواز میں سنوائیں۔
- طلبہ کے مابین مقابلہ حسن قراءت کروائیں اور بہتر کارکردگی والے طلبہ کو انعامات دیے جائیں۔

(ج) حفظ و ترجمہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دیے گئے کلمات کو مع ترجمہ یاد کر سکیں اور ان کے معنی و مفہوم کو جان کر انھیں اپنی نمازوں میں پڑھ سکیں۔
- سُوْرَۃُ الْكَوْثَرِ کا ترجمہ یاد کر سکیں۔

سُوْرَۃُ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿1﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿2﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿3﴾

ترجمہ: (اے محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ہم نے تم کو کوثر (یعنی بہت زیادہ بھلائی) عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمھارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

مزید جانیے!

قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت، سورۃ البقرہ ہے اور سب سے چھوٹی سورت، سورۃ الکوثر ہے۔

downloaded from https://infobuhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

کلماتِ نماز

(ی) حالت میں رکوع کے دوران تین مرتبہ یہ کلمات ادا کریں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار جو بڑی عظمت والا ہے۔

(رک)وع سے اُٹھتے ہوئے یہ کلمات ادا کیے جاتے ہیں:

سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے سن لی اس شخص کی بات جس نے اس کی تعریف بیان کی۔

مزید جانیے!

رکوع سے اٹھنے کے بعد کی حالت کو قومہ کہتے ہیں۔

(ق)ومہ کی حالت میں جو کلمات ادا کیے جاتے ہیں وہ یہ ہیں:

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ترجمہ: اے ہمارے رب! سب تعریفیں آپ کے لیے ہیں۔

سجدہ میں تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

ترجمہ: پاک ہے میرا پروردگار جو اونچی شان والا ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- دیے گئے کلمات کو یاد کریں اور ان کلمات کو ایک چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- ان کلمات کو یاد کرنے میں اپنے ساتھیوں کی مدد کریں اور ایک دوسرے کو سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اہم کلمات صحیح تلفظ کے ساتھ یاد کروائیں اور ان کلمات کے معنی و مفہوم سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ وہ اپنے والدین سے نماز کا طریقہ سیکھیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infobhrmssissed.com

Scanned with CamScanner

(د) حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پانچ مختصر احادیث کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- دی گئی احادیث کو سمجھ کر روزمرہ زندگی میں ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جو کام کیے یا جو باتیں ارشاد فرمائیں اُن کو حدیث کہتے ہیں۔ اس سبق میں آپ پانچ حدیثیں پڑھیں گے اور اُن کا معنی و مفہوم سمجھیں گے۔

یاد رکھیے

اسلام کو سمجھنے کے لیے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث کو جاننا ضروری ہے۔

مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ

ترجمہ: جو شخص لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔

(جامع ترمذی، حدیث: 1955)

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔ (صحیح بخاری، حدیث: 7376)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6056)

downloaded from https://www.urdupoint.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو اچھے اخلاق والا ہے۔

(صحیح بخاری، حدیث: 3759)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہیں جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

(صحیح مسلم، حدیث: 172)

سرگرمیاں برائے طلبہ

- تین احادیث پر مشتمل خوب صورت چارٹ تیار کر کے کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- طلبہ روزانہ اسمبلی میں ایک حدیث مع ترجمہ سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حدیث کے بارے میں مزید معلومات دیں۔
- احادیث کے مفہوم کو عملی زندگی سے مثالیں دے کر واضح کریں۔

Scanned with CamScanner

(ہ) دعائیں (زبانی)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دی گئی دعاؤں کو زبانی یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں دعا مانگنے کے عادی ہو سکیں۔

پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں بہت سی دعائیں سکھائی ہیں۔ روزمرہ زندگی میں اِن دعاؤں کو پڑھنا برکت اور حفاظت کا باعث ہے اس لیے آپ ان کو اپنی عادت کا حصہ بنائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں ہے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 3829)

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

سونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور تیرے نام سے زندہ ہوتا ہوں۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6314)

جاگنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا اور ہم نے اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 6314)

Scanned with CamScanner

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اے اللہ! میں برے جنات مذکر مؤنث سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(صحیح بخاری، حدیث: 6322)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

ترجمہ: (اے اللہ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔ (مسند احمد، حدیث: 505)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 772)

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://mrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 772)

یاد رکھیے

دعا مانگنا پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنت ہے۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سبق میں شامل تمام دعائیں شوق اور لگن سے یاد کریں اور ان دعاؤں کو موقع کی مناسبت سے پڑھنے کی مشق کریں۔
- روزمرہ زندگی کی اہم دعاؤں کو ایک چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں لگائیں۔
- دعائیں یاد کرنے میں اپنے ساتھیوں کی مدد کریں۔
- بیت الخلاء میں طہارت و صفائی کا خیال رکھیں اور بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد صابن سے ہاتھ دھونے کی عادت اپنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو یہ دعائیں یاد کروائیں اور سنت نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔
- طلبہ کو تاکید کریں کہ وہ ان دعاؤں کو اپنی روزمرہ زندگی میں ضرور پڑھیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

باب دوم

ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

(1) فرشتوں پر ایمان

حاصلات تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- تمام فرشتوں پر ایمان لانے کے حکم سے آگاہ ہوسکیں۔
- مشہور فرشتوں کے نام جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفویض کردہ مشہور فرشتوں کی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوسکیں۔

مزید جانیے!

حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب الروح الامین ہے۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ فرشتوں کو کھانے، پینے اور سونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمے جو کام لگا رکھے ہیں، اُن کو پوری ذمہ داری سے انجام دیتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

لَا یَعۡصُوۡنَ اللّٰہَ مَاۤ اَمَرَہُمۡ وَ یَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ○ (سورۃ التحریم، آیت: 6)

ترجمہ: (فرشتے) کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انھیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں۔

فرشتوں کی اصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات، اُس کے رسولوں، کتابوں اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنا ضروری ہے اُسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے۔

NOT FOR SALE
downloaded from https://informubhrmssissed.com/
Scanned with CamScanner

مشہور فرشتوں کے نام اور کام درج ذیل ہیں:

حضرت جبرئیل علیہ السلام: نبیوں اور رسولوں کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام (وحی) لے کر آتے تھے۔

حضرت میکائیل علیہ السلام: یہ بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام: یہ قیامت کے روز صور پھونکیں گے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام: یہ مخلوق کی روح نکالنے پر مقرر ہیں۔ان کو مَلَکُ الموت (موت کا فرشتہ) بھی کہا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ دیگر اہم فرشتوں کے نام درج ذیل ہیں:

کراماً کاتبین: کراماً کاتبین کا مطلب ہے معزز لکھنے والے۔ یہ فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں۔

منکر نکیر: انسان کے مرنے کے بعد جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں اُن کو منکر نکیر کہا جاتا ہے۔

محافظ فرشتے: اللہ تعالیٰ نے انسان کی حفاظت کے لیے اُس کے آگے اور پیچھے کچھ فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو اُس کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں اور نقصان دہ چیزوں سے بچاتے ہیں۔

فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی کرتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانیں۔

downloaded from https://infohubmssissed.com/

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اُسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اُس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں۔

(سورۃ الانبیاء، آیت: 19)

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا کیا:

الف۔ مٹی سے　　ب۔ آگ سے

ج۔ نور سے　　د۔ پانی سے

مخلوق کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے روزی پہنچاتے ہیں:

الف۔ حضرت جبریل علیہ السلام　　ب۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام

ج۔ حضرت میکائیل علیہ السلام　　د۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

فرشتوں کی اصل تعداد کا علم ہے:

الف۔ اللہ تعالیٰ کو　　ب۔ انبیاء کرام علیہم السلام کو

ج۔ اولیاء کرام رحمھم اللہ کو　　د۔ شہداء کرام کو

ملک الموت کا معانی ہے:

الف۔ پیغام دینے کا فرشتہ　　ب۔ موت کا فرشتہ

ج۔ رزق کا فرشتہ　　د۔ بارش کا فرشتہ

حضرت جبریل علیہ السلام کی ذمہ داری ہے:

الف۔ وحی پہنچانا　　ب۔ بارش برسانا

ج۔ مخلوق کو رزق پہنچانا　　د۔ روح قبض کرنا

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

2۔ کالم الف کو کالم ب سے ملائیے۔

کالم الف	کالم ب
حضرت جبریل علیہ السلام	صور پھونکنا
حضرت میکائیل علیہ السلام	روح نکالنا
حضرت اسرافیل علیہ السلام	وحی لے کر آنا
	بارش اور روزی پہنچانا

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ فرشتے کن چیزوں کے محتاج نہیں ہیں؟

ب۔ فرشتے اپنا کام کس کے حکم پر سرانجام دیتے ہیں؟

ج۔ کراماً کاتبین کی ذمہ داریاں لکھیں۔

د۔ فرشتوں کے بارے میں قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

downloaded from https://informationsissed.com/

4۔ تفصیلی جواب لکھیں

الف۔ فرشتوں کا تعارف لکھیں۔

ب۔ فرشتوں کے طرزِ عمل سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- مشہور فرشتوں کے نام اور اُن کی ذمہ داریوں پر مشتمل چارٹ تیار کریں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- کائنات میں ایسی نشانیوں کی فہرست بنائیں جس میں فرشتوں کی خدمات کا اظہار ہوتا ہو۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو فرشتوں کے بارے میں مزید معلومات دیں۔
- غزوہ بدر کے حوالے سے فرشتوں کی مدد کے واقعات بچوں کو بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(2) آسمانی کتابوں پر ایمان

حاصلات تعلم:

...یونٹ کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آسمانی کتابوں پر ایمان کے حکم سے آگاہ ہو سکیں۔
- آسمانی کتابوں کے نام جان سکیں اور جن نبیوں پر آسمانی کتب اور صحائف نازل ہوئے ہیں ان کے اسمائے گرامی سے آگاہ ہو سکیں۔
- آسمانی کتابوں میں سے قرآن مجید کی فضیلت و انسانی زندگی میں اس کی اہمیت جان سکیں۔

...تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے جو کتابیں نازل کیں ان کو آسمانی یا الہامی کتابیں کہا جاتا ہے۔ یہ کتابیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر نازل کیں۔ بعض انبیاء کرام علیہم السلام کو کتابوں کی بجائے صحیفے دیے گئے۔ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو صحیفے دیے گئے ان کا نام صُحُفِ ابراہیم ہے۔

یاد رکھیے!

اللہ تعالیٰ کی چھوٹی کتابوں یا ان کے اجزا کو صحیفہ کہتے ہیں۔ صحیفہ کی جمع صحف ہے۔

...آسمانی کتابوں کے نام درج ذیل ہیں:

...ورات مقدس	یہ کتاب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
...بور مقدس	یہ کتاب حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
...نجیل مقدس	یہ کتاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
...رآن مجید	یہ کتاب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔

...ابقہ کتابوں کی تعلیمات برحق تھیں۔ قرآن مجید ان تمام کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ اس لیے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ ان کتابوں پر ایمان رکھنا بھی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

...رجمہ: رسول (اللہ) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب ...اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (سورۃ البقرۃ، آیت: 285)

downloaded from https://infohubhrmssised.com/

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ یہ عربی زبان میں نازل ہوا۔ قرآن مجید سے پہلے جو کتابیں نازل ہوئیں
وہ کسی خاص زمانے اور علاقے کی طرف بھیجی جاتی تھیں۔ جب کہ قرآن مجید کو دنیا کے تمام انسانوں کے لیے بھیجا گیا
یہ قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُونَ ○ (سورۃ الحجر، آیت: 9)

ترجمہ: بے شک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں۔ (سورۃ ص، آیت: 29)

یہ کتاب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔ جس طرح آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی ختم نبوت پر ایمان رکھنا ضروری ہے، اُسی طرح قرآن مجید کے آخری الہامی کتاب ہونے پر بھی ایمان رکھنا ضروری ہے۔ اب قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے ہدایت کا واحد ذریعہ یہی کتاب ہے۔ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے میں ہی تمام انسانوں کی نجات ہے۔

قرآن مجید ایک مکمل اور جامع کتاب ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر شعبے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس کا ایک ایک حرف محفوظ ہے۔ یہ ایک بے مثال کتاب ہے۔

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کرنے، اس کو یاد کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن مجید کی باقاعدگی سے تلاوت کریں۔ اس کو پڑھیں یاد کریں اور اس کی تعلیمات پر عمل کریں۔

downloaded from https://infohubhrmsicsed.com/

NOT FOR SALE PESRP
Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والی کتاب کا نام ہے:

الف۔ زبور مقدس
ب۔ تورات مقدس
ج۔ انجیل مقدس
د۔ قرآن مجید

آخری آسمانی کتاب ہے:

الف۔ زبور مقدس
ب۔ تورات مقدس
ج۔ انجیل مقدس
د۔ قرآن مجید

قرآن مجید ہدایت کا پیغام لے کر آیا ہے:

الف۔ تمام جہانوں کے لیے
ب۔ خاص زمانے کے لیے
ج۔ خاص قوم کے لیے
د۔ خاص علاقے کے لیے

قرآن مجید کی زبان ہے:

الف۔ عربی
ب۔ اردو
ج۔ انگریزی
د۔ فارسی

کون سی آسمانی کتاب کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے:

الف۔ زبور مقدس
ب۔ تورات مقدس
ج۔ انجیل مقدس
د۔ قرآن مجید

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

NOT FOR SALE PESRP

Scanned with CamScanner

2- کالم الف کو کالم ب سے ملایئے۔

کالم الف	کالم ب
تورات مقدس	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
انجیل مقدس	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم
قرآن مجید	حضرت موسیٰ علیہ السلام
	حضرت داؤد علیہ السلام

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

ب۔ صحیفہ کسے کہتے ہیں؟

ج۔ قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

د۔ قرآن مجید کی آیات سے کون لوگ نصیحت پکڑتے ہیں؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن مجید کی چند خصوصیات تحریر کریں۔

ب۔ قرآن مجید کی تعلیمات پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- آسمانی کتابوں کے نام مع انبیاء کرام علیہم السلام کے نام کا ایک چارٹ بنائیں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- عہد نبوی میں قرآن مجید کن کن چیزوں پر لکھا گیا؟ اساتذہ اور والدین کی مدد سے جواب معلوم کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو آسمانی کتابوں کے بارے میں آسان اور سادہ پیرائے میں سمجھائیں۔
- طلبہ کو یہ حقیقت ذہن نشین کروائیں کہ قرآن مجید ہی واحد آخری آسمانی کتاب ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی تبدیلی واقع نہیں

downloaded from https://infohubhrmsgissed.com/

Scanned with CamScanner

(ب) عبادات

(1) روزہ (صوم)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- روزے کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- روزے کی اہمیت و فضیلت اور احکام جان سکیں۔
- روزے کے حقیقی مقاصد اور فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- رمضان المبارک میں عبادت کرنے کی ترغیب حاصل کر سکیں۔
- رمضان المبارک میں اعتکاف اور شب قدر کی اہمیت جان سکیں۔

روزہ کا معنی و مفہوم

عربی زبان میں روزے کو صوم کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کسی چیز سے رکنا اور اُس کو ترک کرنا۔ شریعت کی اصطلاح میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے رک جانے اور دیگر خواہشات کو ترک کرنے کا نام روزہ ہے۔

روزے کی اہمیت و فضیلت

روزہ اسلام کا بنیادی رکن اور ایک اہم عبادت ہے۔ روزہ ہر عاقل، بالغ اور مقیم مسلمان پر فرض ہے۔ جس طرح روزے مسلمانوں پر فرض کیے گئے ہیں، اُسی طرح یہ پہلی امتوں پر بھی فرض تھے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ

(سورۃ البقرۃ، آیت: 183)

ترجمہ: مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

روزے کا مقصد انسان کے اندر تقویٰ کی صفت پیدا کرنا ہے۔ تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ انسان اللہ کے ڈر سے برے

downloaded from https://infohubhmississeed.com

کاموں سے بچ جائے۔ قرآن مجید کی رو سے روزہ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ البتہ جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو، اُسے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے لیکن بعد میں رکھنا ضروری ہے۔ صبح صادق سے پہلے سحری کا کھانا کھانا اور سورج غروب ہونے کے فوراً بعد افطار کر لینا دین کی تعلیم ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں۔ قیامت کے دن اس دروازہ سے صرف روزہ دار ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 1896)

روزے کے اجر و ثواب کے بارے میں نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے:

آدمی کا ہر عمل دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے، اللہ نے فرمایا: سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لیے ہے میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 3823)

روزے کے فوائد

- دن بھر بھوکا پیاسا رہنے کی وجہ سے روزے دار کے دل میں غریبوں کے لیے ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔
- روزہ دار کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت زیادہ اجر ملتا ہے۔
- روزہ بہت سے گناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔
- روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔
- روزہ رکھنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور رضا حاصل ہوتی ہے۔
- رمضان المبارک کا مہینا معاشرے میں بھائی چارے اور محبت کے جذبات کو پروان چڑھاتا ہے۔
- رمضان المبارک کے آخری دس دن مسجد میں اعتکاف کرنا نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سنت ہے۔

نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے اور وصال تک آپ کا یہی معمول رہا۔ اسی طرح ان دنوں میں لیلۃ القدر کی تلاش بھی کرنی چاہیے۔ یہ رمضان المبارک کی آخری پانچ طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات ہوتی ہے۔ یہ بہت ہی خیر و برکت والی رات ہے۔ یہ رات ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ عبادت کریں۔ اس مہینے میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ سحری و افطاری بنانے میں گھر والوں کی مدد کریں اور رمضان المبارک میں غریبوں کو بھی یاد رکھیں۔

downloaded from https://infohubforums.sised.com/

NOT FOR SALE PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

عربی زبان میں روزے کو کہتے ہیں:

الف۔ صوم　　ب۔ صلوٰۃ

ج۔ زکوٰۃ　　د۔ عماد

رمضان کے روزے مسلمانوں پر ہیں:

الف۔ مستحب　　ب۔ فرض

ج۔ سنت　　د۔ واجب

روزہ فرض ہونے کی شرط ہے:

الف۔ مال دار ہونا　　ب۔ بالغ ہونا

ج۔ طاقت ور ہونا　　د۔ عالم ہونا

حدیث کے مطابق رمضان المبارک میں آدمی کا ہر عمل بڑھا دیا جاتا ہے:

الف۔ دس سے سات سو گنا　　ب۔ دس سے آٹھ سو گنا

ج۔ دس سے نو سو گنا　　د۔ دس سے ہزار گنا

قرآن مجید کی رو سے روزہ کا مقصد ہے:

الف۔ تقویٰ　　ب۔ اخلاص

ج۔ سچائی　　د۔ دیانت داری

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

2- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ شریعت کی اصطلاح میں روزے سے کیا مراد ہے؟

ب۔ روزے کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ رمضان المبارک سے ہمیں کس طرح فائدہ اٹھانا چاہیے؟

د۔ روزے کے دو فوائد لکھیں۔

3- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ روزے کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

ب۔ اعتکاف اور شب قدر کی اہمیت اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- روزے کی فضیلت کے بارے میں حدیث کا خوب صورت چارٹ بنائیں۔
- گھر میں افطاری کی تیاری میں امی جان کی مدد کریں۔
- اپنے دوستوں کے لیے افطاری کا انتظام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کے درمیان رمضان المبارک کے فضائل پر مباحثہ کروائیں۔
- رمضان المبارک میں روزے کی اہمیت و فضیلت کے حوالے سے اسمبلی میں بچوں کو آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(2) حقوق اللہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ کو خالق، مالک، رازق اور معبود سمجھتے ہوئے اس کے حقوق جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو پہچان کر ان کا شکر ادا کرنے اور تکلیف اور مصیبت میں صبر و استقامت اور توکل کرنے والے بن سکیں۔
- دعا کی اہمیت جان کر عملی زندگی میں اس کے عادی ہو سکیں۔

حقوق اللہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے حقوق، حقوق اللہ سے مراد وہ باتیں یا کام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنا ہر انسان پر واجب ہے جیسے ہر انسان پر یہ لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ایک مانے اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

فرمانِ الٰہی!

ترجمہ: وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمھارے لیے پیدا کیں۔

(سورۃ البقرۃ، آیت: 29)

اللہ تعالیٰ انسان کا خالق، مالک اور رازق ہے۔ اس نے انسان کو بہترین شکل و صورت پر پیدا کیا اور سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت عطا کی۔ سورج، چاند، ستارے سب انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیے۔

downloaded from https://infonumbermssissed.com/

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَ الۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ ۝ (سورۃ الذاریات، آیت: 56)

ترجمہ: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تقاضا ہے کہ انسان زمین پر اس کا بندہ بن کر رہے۔ بندہ ہونے کی حیثیت سے انسان پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے حقوق واجب ہیں۔ بندگی کا تقاضا ہے کہ انسان اِن حقوق کو ادا کرے تا کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے پہلا حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا جائے اور اُسے ایک مانا جائے اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ دوسرا حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے۔ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج سب عبادات میں شامل ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ کا یہ بھی حق ہے کہ بندہ اپنے رب کا ہمیشہ شکر ادا کرے۔ جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے اُسے عطا کی ہیں، دل سے ان کا اعتراف کرے اور زبان سے اُن نعمتوں پر کلماتِ شکر ادا کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت یاد رکھنا اور اُس کا ذکر کرنا بھی حقوق اللہ میں شامل ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ایک حق یہ بھی ہے کہ انسان اپنی ہر ضرورت کے لیے اُسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے اور اُس کے سوا کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلائے۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ہر چھوٹی بڑی چیز کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تھے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا معمول تھا کہ ہر مصیبت اور تکلیف پر صبر فرماتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اُسے دور کرنے کے لیے فریاد کرتے تھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بندے کی مشکلات کو دور کرنے والا نہیں ہے۔

نفع و نقصان کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے اور زندگی اور موت اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ غم اور خوشی بھی اُسی کی طرف سے ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نفع و نقصان کا مالک نہ سمجھیں۔ اُس کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔ اپنی تمام امیدیں اُسی سے وابستہ رکھیں اور اُسی پر بھروسا کریں۔

downloaded from https://infohubpressissed.com/

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ سے محبت کرو اس لیے کہ وہ تمھیں اپنی نعمتیں کھلا رہا ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث: 3789)

Scanned with CamScanner

مشق

۱۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ اللہ تعالیٰ نے بہترین شکل وصورت پر پیدا کیا:

الف۔ انسان کو ب۔ حیوان کو

ج۔ چرند کو د۔ پرند کو

ب۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو پیدا کیا:

الف۔ سیاحت کے لیے ب۔ عبادت کے لیے

ج۔ کھانے کے لیے د۔ کھیلنے کے لیے

ج۔ دنیا کی ہر چیز پیدا کی گئی:

الف۔ حیوانوں کے لیے ب۔ پرندوں کے لیے

ج۔ فرشتوں کے لیے د۔ انسانوں کے لیے

د۔ حقوق اللہ میں شامل ہے:

الف۔ ذکر کرنا ب۔ باتیں کرنا

ج۔ کھیلنا کودنا د۔ سونا جاگنا

۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ________ مانے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے سورج، چاند اور ستارے سب ________ کے فائدے کے لیے پیدا کیے۔

downloaded from https://infohubhrmsisssed.com/

Scanned with CamScanner

ج۔ جو نعمتیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہیں ________ سے اُن کا اعتراف کرے۔

د۔ ہر چھوٹی بڑی چیز کے لیے بھی ________ سے دعا مانگنی چاہیے۔

ہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بندے کی ________ دور کرنے والا نہیں ہے۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ حقوق اللہ سے کیا مراد ہے؟

ب۔ انسان کو پیدا کرنے کا مقصد کیا ہے؟

ج۔ اہم عبادات کون سی ہیں؟

د۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا مصیبت اور تکلیف کے وقت کیا معمول تھا؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

downloaded from https://infohubhub.missised.com/

الف۔ حقوق اللہ کے بارے میں تفصیل سے لکھیں۔

ب۔ ہم اپنی عملی زندگی میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اللہ تعالیٰ کی چند نعمتوں کی فہرست بنائیں۔
- اپنا جائزہ لیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں یا نہیں۔
- سبق میں شامل حقوق اللہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے دیگر حقوق کے بارے میں استاد محترم سے معلوم کریں۔

برائے اساتذۂ کرام

- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بارے میں آسان الفاظ میں تفصیل سے آگاہ کریں اور اُن کو ادا کرنے کی ترغیب بھی دیں۔
- طلبہ کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت راسخ کریں۔ انھیں شکر کرنے کے مختلف طریقے بتائیں اور نماز کی پابندی کی تاکید کریں۔

Scanned with CamScanner

(3) تلاوتِ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آخری الہامی کتاب کے طور پر قرآن مجید کا تعارف جان سکیں۔
- دنیا و آخرت میں کامیابی کے لیے قرآن مجید کی اہمیت، عظمت اور فضائل جان سکیں۔
- تلاوت کے احکام و آداب سے آگاہ ہو سکیں اور ان پر عمل کر سکیں۔
- مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق سے واقف ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے نبی اور رسول بھیجے اور اُن میں سے بعض پر کتابیں نازل فرمائیں۔ ان کتابوں میں سے آخری کتاب قرآن مجید ہے۔ قرآن کے معنیٰ ہیں کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب، یہ کتاب پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔ قرآن مجید ساری دنیا کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

ترجمہ: اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔ (سورۃ المزمل، آیت: 4)

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ (سورۃ القدر، آیت: 1)

قرآن مجید کی تلاوت نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بہت شوق سے کرتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کثرت سے تلاوت کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔

اسی طرح آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی دس گنا تک بڑھا دی جاتی ہے۔ خیال رہے کہ الٓمّٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف، لام، میم تین حروف ہیں۔ لہٰذا صرف الٓمّٓ کا لفظ پڑھنے پر تیس نیکیاں ملیں گی۔ (سنن ترمذی، حدیث: 2910)

downloaded from https://infobubhmisissed.com

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

تلاوت قرآن مجید کے آداب

قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے پہلے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

- تلاوت شروع کرنے سے پہلے وضو کر لینا چاہیے۔
- قرآن مجید پڑھنے سے پہلے جسم، لباس اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- تلاوت سے پہلے تعوّذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے۔
- قرآن مجید کی تلاوت باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔
- تلاوت درست تلفظ کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
- تلاوت کے دوران اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں کرنی چاہییں۔
- جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہیے۔

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

"وہ شخص جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ ... ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔"

(جامع ترمذی، حدیث ...)

ہمیں چاہیے کہ ہم روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کریں۔ اس کے تمام آداب کا خیال رکھیں۔ اس کی تعلیمات ... اور اس پر عمل کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل ہو۔

NOT FOR SALE PESRP

downloaded from https://infohubhrmissed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے:

الف۔ اللہ اکبر
ب۔ استغفر اللہ
ج۔ تعوذ و تسمیہ
د۔ سبحان اللہ

ب۔ انسانوں کی رہنمائی کے لیے آخری کتاب ہے:

الف۔ زبور مقدس
ب۔ تورات مقدس
ج۔ انجیل مقدس
د۔ قرآن مجید

ج۔ کون سی آسمانی کتاب کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے:

الف۔ زبور مقدس
ب۔ تورات مقدس
ج۔ انجیل مقدس
د۔ قرآن مجید

د۔ قرآن مجید رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے:

الف۔ ساری دنیا کے لیے
ب۔ خاص زمانے کے لیے
ج۔ خاص قوم کے لیے
د۔ خاص علاقے کے لیے

ہ۔ قرآن مجید نازل ہوا:

الف۔ شب قدر میں
ب۔ شب معراج میں
ج۔ شب عاشور میں
د۔ شب براءت میں

downloaded from https://infohubhrmsolssed.com/

Scanned with CamScanner

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے ________ کر لینا چاہیے۔

ب۔ تلاوت قرآن مجید درست تلفظ کے ساتھ ________ کر کرنی چاہیے۔

ج۔ تلاوت کے دوران ________ کی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

د۔ جب قرآن مجید پڑھا جا رہا ہو تو خاموشی اور ________ سے تلاوت سنیں۔

ہ۔ قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے پر ________ نیکیاں ملتی ہیں۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن مجید کا مختصر تعارف لکھیں۔

ب۔ الٓمّٓ پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

ج۔ قرآن مجید کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

د۔ ہم پر قرآن مجید کے کون سے حقوق ہیں؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت و فضیلت بیان کریں۔

ب۔ قرآن مجید کی تلاوت کے کوئی سے پانچ آداب تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- قرآن مجید کی تلاوت کے آداب پر ایک چارٹ تیار کریں اور کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- روزانہ کا تلاوت قرآن مجید کا جدول بنا کر استاد/ والدین کو دکھائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو قرآن مجید کے پیغام اور فضائل کے بارے میں تفصیل کے ساتھ آگاہ کریں۔
- طلبہ کو ناظرہ قرآن مجید کی تدریس کرواتے وقت آداب تلاوت کا خیال رکھا جائے۔

downloaded from https://infohubhimosissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم

(1) نزولِ وحی کا واقعہ

حاصلاتِ تعلّم:

سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- غارِ حرا میں پہلی وحی کے نزول کے واقعہ کے متعلق جان سکیں۔
- نزولِ وحی کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کردار کو جان سکیں۔
- پہلی وحی کے بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کلمات کی روشنی میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی عظمتِ کردار (صلہ رحمی، بے سہاروں کا بوجھ اٹھانے والے، ناداروں کی مدد کرنے والے، مہمان نواز، آفتوں میں دوسروں کے کام آنے والے) سے روشناس ہو سکیں۔
- رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے کردار کے مذکورہ پہلوؤں کو اپنی زندگی میں اپنا سکیں۔
- سورۃ العلق کی ابتدائی آیات کی روشنی میں علم کی اہمیت کو جان سکیں۔

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک چالیس سال کے قریب ہوگئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کی عبادت اور غور و فکر کے لیے غارِ حرا میں تشریف لے جاتے۔

ایک دن جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم معمول کے مطابق غارِ حرا میں عبادت اور غور و فکر میں مصروف تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کو سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پڑھنے کو کہا:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝ (سورۃ العلق، آیت: 1-5)

ترجمہ: اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔

downloaded from https://infohubhmississed.com

یہ رمضان المبارک کا مہینا تھا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی مرتبہ وحی نازل ہوئی تھی۔ وحی کا نازل ہونا ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ اس غیر معمولی واقعہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طبیعت پر بہت زیادہ اثر کیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر لرزہ طاری ہوگیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ گھر تشریف لائے اور ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا کہ "مجھے چادر اوڑھا دو"۔

فرمانِ الٰہی

ترجمہ: اس کو امانت دار فرشتے لے کر اترا ہے۔ (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (اتارا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔
(سورۃ الشعراء، آیت: 193-194)

کچھ دیر آرام کرنے کے بعد جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طبیعت بحال ہوئی تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس عظیم واقعہ کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے ساری بات سن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی اور کہا:

اللہ کی قسم! اللہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ یقیناً آپ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) صلہ رحمی کرتے ہیں ناتواں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، جو چیز لوگوں کے پاس نہیں وہ انہیں کما کر دیتے ہیں مہمان کی خاطر تواضع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں مدد کرتے ہیں۔ (صحیح بخاری، حدیث: 3)

downloaded from https://infohubmssissed.com/

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں اور اُن کو نزول وحی کے واقعہ کے بارے میں بتایا۔ ورقہ بن نوفل پہلی آسمانی کتابوں، تورات اور انجیل کا علم رکھتے تھے۔ انھوں نے یہ واقعہ سن کر کہا کہ یہ وہی ناموس ہے جو اس سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی لے کر آچکا ہے۔

مزید جانیے!

ناموس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس امت کے نبی ہیں اگر میری زندگی نے ساتھ دیا تو میں ضرور آپ کی مدد کروں گا۔
اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی میں علم کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ علم ایک ایسا نور ہے جو اچھائی اور برائی کو سمجھنے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔ ایک طالب علم کی حیثیت سے ہمیں علم کی اہمیت سے واقف ہونا چاہیے اور علم حاصل کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ محنت کرنی چاہیے۔

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عبادت کی غرض سے قیام فرماتے تھے:

الف۔ غارِ حرا میں　　ب۔ غارِ ثور میں

ج۔ کوہِ طور پر　　د۔ جبلِ رحمت پر

نزولِ وحی کے وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک تھی:

الف۔ تیس سال　　ب۔ چالیس سال

ج۔ پچاس سال　　د۔ ساٹھ سال

پہلی وحی کے نزول کا مہینا ہے:

الف۔ محرم الحرام　　ب۔ رمضان المبارک

ج۔ ربیع الاوّل　　د۔ ذی الحجہ

ورقہ بن نوفل علم رکھتے تھے:

الف۔ تورات کا　　ب۔ انجیل کا

ج۔ قرآن مجید کا　　د۔ تورات اور انجیل کا

ناموس سے مراد ہیں:

الف۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام　　ب۔ حضرت جبریل علیہ السلام

ج۔ حضرت میکائیل علیہ السلام　　د۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام

خالی جگہ پُر کریں۔

۔ ایک دن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ معمول کے مطابق عبادت اور ________ میں معروف تھے۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

ب۔ وحی کا نازل ہونا ایک ________ واقعہ تھا۔

ج۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ گھر تشریف لائے اور ________ کو کہا کہ مجھے چاد

د۔ پہلی وحی میں ________ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔

ہ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی کا نام ________ تھا۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ پہلی وحی میں سورۃ العلق کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

ب۔ سورۃ العلق کی ابتدائی دو آیات کا ترجمہ لکھیں۔

ج۔ ورقہ بن نوفل کون تھے؟

د۔ غارِ حرا میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مصروفیات کیا تھیں؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ نزولِ وحی کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ب۔ پہلی وحی سے ہمیں کس چیز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے؟ وضاحت سے بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- "علم کی اہمیت" کے موضوع پر ایک مختصر تقریر تیار کریں اور اپنی جماعت میں سنائیں۔
- علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں آیات و احادیث کا چارٹ بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو وحی کا معنی و مفہوم سمجھائیں۔
- طلبہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاکیزہ اخلاق کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی آمد کی خوشخبری تمام آسمانی کتابوں میں موجود تھی۔ ورقہ بن نوفل نے آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی نبوت کی تصدیق کی۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

(2) دعوت و تبلیغ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- دینِ اسلام کی تبلیغ کا مفہوم، ضرورت اور اہمیت جان سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوتِ اسلام کے آغاز میں تبلیغ کے مراحل کے بارے میں جان سکیں۔
- سب سے پہلے ایمان قبول کرنے والوں کے ناموں سے آگاہ ہو سکیں۔
- اسلام کی دعوت کے دوران قریشِ مکہ کی مخالفت اور رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ثابت قدمی کے بارے میں آگاہ ہو سکیں اور عملی زندگی میں ان کی پیروی کر سکیں۔
- حضرت ابوطالب کے کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
- اسلام کے آغاز میں رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے امت پر دعوت و تبلیغ کی ذمہ داری کو سمجھ سکیں۔

دعوت و تبلیغ کا مفہوم

دعوت و تبلیغ کا مطلب ہے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا اور اُن تک احکامِ الٰہی پہنچانا۔ انبیاء کرام علیہم السلام کو دنیا میں اسی مقصد کے لیے بھیجا گیا کہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلائیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی یہی حکم دیا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ (سورۃ المائدہ، آیت: 67)

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس حکم پر پورا پورا عمل کیا اور دعوت و تبلیغ کا حق ادا کر دیا۔ پہلی وحی کے نزول کے کچھ عرصہ بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر دوسری وحی نازل ہوئی۔ دوسری وحی کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کر دیا۔

> دوسری وحی میں سورۃ المدثر کی ابتدائی سات آیات نازل ہوئیں۔

NOT FOR SALE-PESRP
downloaded from https://infohubhrmssisseu.com/
Scanned with CamScanner

ابتدا میں جن لوگوں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کو قبول کیا۔ اُن کے نام

- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابتدا میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دعوت وتبلیغ کا کام راز داری کے ساتھ کیا اور صرف ... کو ہی دعوت پیش کی۔ خفیہ تبلیغ کا سلسلہ تقریباً تین سال تک جاری رہا۔

اس کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے اعزہ واقارب کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم ...

ترجمہ: اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔ (سورۃ الشعراء، آیت: 214)

اس حکم کے مطابق آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے خاندان کے لوگوں کو کھانے پر بلا... کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کے جواب میں صرف حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا۔ اُس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر صرف دس سال تھی۔

نبوت کے چوتھے سال سے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کھلم کھلا اسلام کی تبلیغ شروع کی۔ دعوت وتبلیغ کے سلسلے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بہت زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔

مزید جانیے!

خاندان کے لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کے لیے کھانے پر بلانے کو دعوتِ ذوالعشیرہ کہتے ہیں۔

کافروں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اسلام کی دعوت سے روکنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابوطالب نے ہمیشہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دیا اور ہر طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مدد کی۔ صحابہ

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔

جب کفار نے دیکھا کہ اُن کی ہر طرح کی مخالفت کے باوجود اسلام کی دعوت پھیل رہی ہے تو سب مل کر حضرت ابوطالب کے پاس گئے اور کہا کہ آپ اپنے بھتیجے کو دین کی تبلیغ سے روکیں یا اُن کے اور ہمارے درمیان سے ہٹ جائیں۔ حضرت ابوطالب نے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے سامنے قریش کا مطالبہ رکھا۔ نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔ حضرت ابوطالب نے یہ سن کر فرمایا: بھتیجے! آپ جو چاہیں کریں میں آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا اور حضرت ابوطالب نے اپنی آخری سانس تک اس کو نبھایا۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی اطاعت کریں اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نقشِ قدم کی پیروی کریں اور اس راستے میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کریں۔ مشکلات سے گھبرا کر نیکی کا راستہ ترک نہ کریں۔

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

1. درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا:

الف۔ پہلی وحی کے بعد
ب۔ دوسری وحی کے بعد
ج۔ تیسری وحی کے بعد
د۔ چوتھی وحی کے بعد

ب۔ شروع میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دعوت وتبلیغ کا کام کیا:

الف۔ رازداری سے
ب۔ علانیہ
ج۔ رات میں
د۔ دن میں

ج۔ قریبی رشتہ داروں کو اسلام کی طرف بلانے کا حکم کس سورت میں دیا گیا؟

الف۔ سورۃ البقرۃ
ب۔ سورۃ آل عمران
ج۔ سورۃ الشعراء
د۔ سورۃ المدّثّر

د۔ خفیہ تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا:

الف۔ تقریباً دو سال
ب۔ تقریباً تین سال
ج۔ تقریباً چار سال
د۔ تقریباً پانچ سال

2. خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ________ کے لوگوں کو کھانے پر بلایا۔

ب۔ قبول اسلام کے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر ________ سال تھی۔

ج۔ دعوت وتبلیغ کے سلسلے میں آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بہت زیادہ ________ برداشت کرنا پڑیں۔

downloaded from https://infohubformssissed.com/

Scanned with CamScanner

نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا ____________ نے ہمیشہ آپ کا ساتھ دیا۔

مختصر جواب لکھیں۔

- دعوت و تبلیغ سے کیا مراد ہے؟
- سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والوں کے نام لکھیں۔
- حضرت ابو طالب نے کس موقع پر نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حمایت کا اعلان کیا؟
- دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ حسنہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

تفصیلی جواب لکھیں۔

- اسلام کی دعوت کے مراحل کو بیان کریں۔
- دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں حضرت ابو طالب کا کردار بیان کریں۔

downloaded from https://infohubhrm...issed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سیرت کی کوئی کتاب پڑھیں اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ثابت قدمی کے چند واقعات دوستوں کو سنائیں۔
- خاتم النبیین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی امت ہونے کی حیثیت سے ہم پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟ فہرست بنائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو دعوت اسلام کے چند الفاظ یاد کروائیں اور جماعت میں ایک دوسرے کو دعوت دینے کی ترغیب دیں۔
- نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہر مشکل اور مصیبت میں صبر کا دامن نہیں چھوڑا۔ طلبہ کو مشکلات پر صبر کرنے کی ترغیب دیں۔

NOT FOR SALE PESRP
Scanned with CamScanner

(3) ہجرتِ حبشہ (اولیٰ و ثانیہ)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ہجرت کا مفہوم سمجھ سکیں اور ہجرت حبشہ کے بارے میں جان سکیں۔
- مکہ مکرمہ میں اسلام کے ابتدائی سالوں میں رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ابتلا و... بارے میں جان سکیں۔
- حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی شخصیت کے بارے میں جان سکیں۔
- نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر کے اہم نکات جان سکیں۔

اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اپنے دین کی حفاظت کے لیے گھر بار چھوڑنے کو ہجرت کہتے ہیں۔ ہجرت حبشہ سے مراد وہ ہجرت ہے... صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف کی تھی۔ حبشہ عرب کے جنوب میں بحیرۂ احمر کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔ آج کل یہ علاقہ ایتھوپیا کہلاتا ہے۔

خود جانیے!

حبشہ براعظم افریقہ کا ملک ...

پہلی ہجرت حبشہ

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبوت کا اعلان کیے ہوئے پانچ سال ہو چکے تھے۔

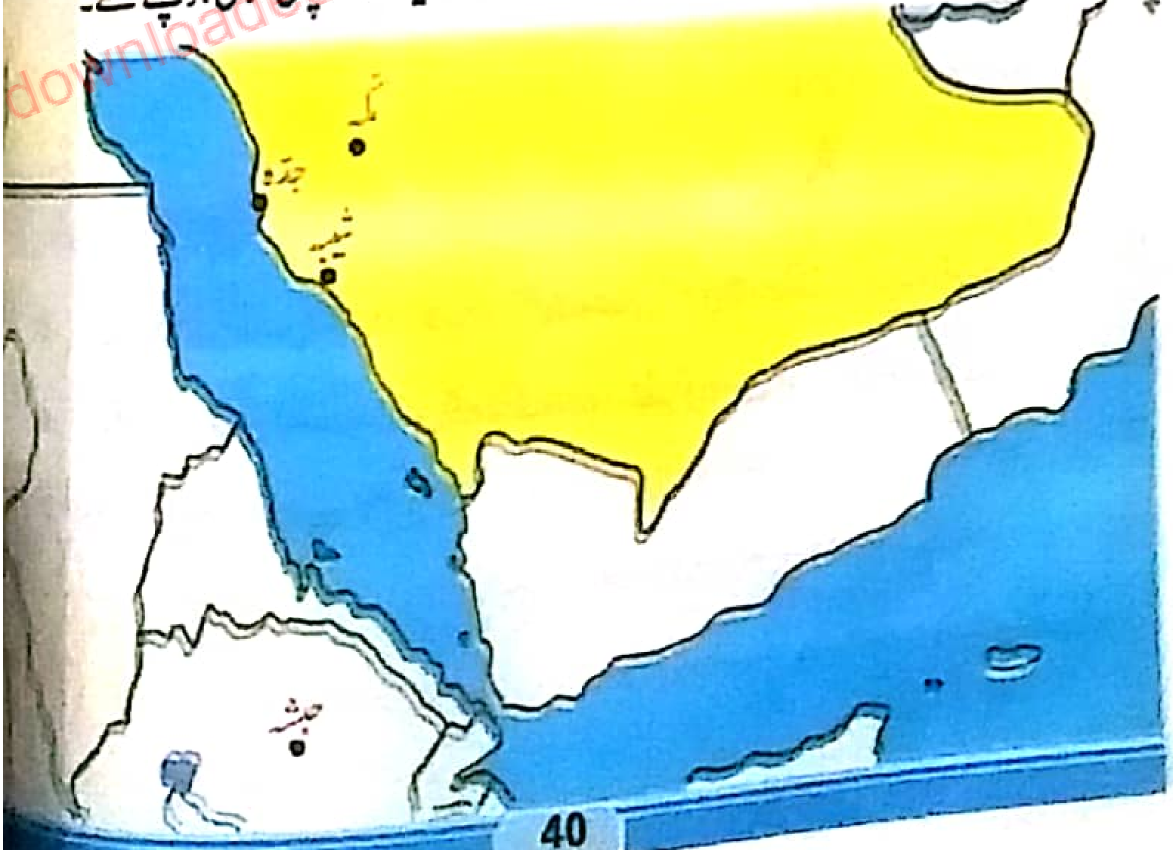

downloaded from https://infohubforssissed.com/

Scanned with CamScanner

ہجرت میں جن لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی دعوت کو قبول کیا ان کو کفارِ مکہ کی طرف سے سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا مکہ مکرمہ میں رہنا مشکل ہو گیا تھا۔ اس صورتِ حال میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حکم دیا کہ تم لوگ حبشہ کی طرف ہجرت کر جاؤ۔ وہاں کا بادشاہ ایک عادل حکمران ہے۔ چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے حکم کے مطابق مسلمانوں کا یہ پہلا قافلہ گیارہ (11) مردوں اور چار (4) عورتوں پر مشتمل تھا۔ اس قافلے کے امیر حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

> ترجمہ: اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ (سورۃ النساء، آیت: 100)

دوسری ہجرتِ حبشہ

مکہ میں یہ افواہ پھیل گئی کہ قریش کے سرکردہ لوگوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ اس افواہ کی وجہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے بعض مسلمان واپس آ گئے۔ مکہ مکرمہ پہنچ کر انھیں معلوم ہوا کہ افواہ جھوٹی تھی۔ کفار کے ظلم و ستم میں روز بروز اضافہ ہو رہا تھا جس کی وجہ سے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے حبشہ کی طرف دوبارہ ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس قافلے میں تراسی (83) مرد اور انیس (19) عورتیں شامل تھیں۔ یہ لوگ حبشہ پہنچ کر نہایت سکون و اطمینان سے رہنے لگے۔ یہاں وہ آزادانہ طریقے سے عبادات کرتے۔ مشرکینِ مکہ کے لیے مسلمانوں کا حبشہ میں سکون و اطمینان سے رہنا ناقابلِ برداشت تھا۔ انھوں نے مسلمانوں کو واپس لانے کے لیے نجاشی کے پاس ایک وفد بھیجا۔ یہ وفد دو افراد پر مشتمل تھا۔ وفد نے نجاشی کو کہا کہ یہ لوگ بے دین ہو گئے ہیں لہٰذا آپ ان کو ہمارے حوالے کر دیں۔

نجاشی ایک انصاف پسند حکمران تھا۔ اُس نے یک طرفہ فیصلہ دینے کی بجائے مسلمانوں کی بات سننے کا فیصلہ کیا اور انھیں دربار میں بلا بھیجا۔ مسلمانوں نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ترجمانی کا فریضہ سونپا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے سوال پر کہا:

> حبشہ کے بادشاہ کا نام اصحمہ تھا اور نجاشی اس کا لقب تھا۔

"اے بادشاہ! ہم جاہل تھے، بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، برائیاں کرتے تھے، رشتے داریاں توڑتے

NOT FOR SALE-PESRP
downloaded from https://infohubformssissed.com
Scanned with CamScanner

اور ہمسایوں سے بدسلوکی کرتے تھے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ اللہ نے ہم میں سے ایک رسول بھیجا جن کے اعلیٰ اخلاق، سچائی، امانت اور پاک دامنی کو ہم پہلے سے جانتے تھے۔ اُنھوں نے ہمیں اللہ کے دین کی طرف بلایا۔ نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔ پاک دامنی اور صلہ رحمی کی تعلیم دی۔ اور ہم ان پر ایمان لے آئے۔ اس وجہ سے ہماری قوم ہم سے ناراض ہوگئی۔ ہماری قوم نے ہم پر ظلم وستم ڈھائے اور ہمیں ہمارے دین سے پھیرنے کے لیے سزائیں دیں۔ ہم نے اُن کے ظلم وستم سے تنگ آکر آپ کے ملک میں پناہ لی تاکہ ہم امن سے رہ سکیں ہمیں امید ہے کہ آپ کے ملک میں ہم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔"

نجاشی یہ گفتگو سن کر بولا: تمہارے نبی، اللہ کا جو کلام لائے ہیں اس میں سے کچھ سناؤ۔ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورہ مریم کی چند آیات پڑھ کر سنائیں۔ نجاشی پر ان کا بہت اثر ہوا۔ اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور بولا: اللہ کی قسم! یہ کلام اور انجیل مقدس دونوں ایک ہی چراغ کے نور ہیں۔ یہ کہہ کر اُس نے قریش کے لوگوں سے صاف کہہ دیا کہ میں ان لوگوں کو تمہارے حوالے نہیں کروں گا۔

اس واقعے کے بعد قریش کے نمائندے واپس مکہ مکرمہ چلے گئے اور مسلمان حبشہ میں امن وسکون اور آزادی سے رہنے لگے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنے دین اور عقیدے کی حفاظت کے لیے اپنے گھر بار چھوڑ دیے اور مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے اس طرزِ عمل سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ ایک مسلمان کو دین کی حفاظت کے لیے جان و مال کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

NOT FOR SALE-PCTB

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

مسلمانوں نے مکہ مکرمہ سے پہلی ہجرت کی:

الف۔ یمن کی طرف ب۔ حبشہ کی طرف

ج۔ ایران کی طرف د۔ مدینہ منورہ کی طرف

حبشہ کی طرف پہلی ہجرت ہوئی:

الف۔ نبوت کے چوتھے سال ب۔ نبوت کے پانچویں سال

ج۔ نبوت کے چھٹے سال د۔ نبوت کے ساتویں سال

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا جینا مشکل بنا دیا گیا تھا:

الف۔ مدینہ منورہ میں ب۔ مکہ مکرمہ میں

ج۔ حبشہ میں د۔ یمن میں

حبشہ کے بادشاہ کو کہتے تھے:

الف۔ قیصر ب۔ کسریٰ

ج۔ نجاشی د۔ مقوقس

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حفاظت کے لیے گھر بار چھوڑ دیا:

الف۔ دین کی ب۔ زندگی کی

ج۔ وطن کی د۔ خاندان کی

خالی جگہ پُر کریں۔

حبشہ عرب کے جنوب میں ________ کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔

downloaded from https://infomationssissed.com/

Scanned with CamScanner

ب۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حکم دیا گیا کہ تم لوگ __________ کی طرف ہجرت کر جاؤ

ج۔ نجاشی ایک __________ حکمران تھا۔

د۔ مسلمان حبشہ پہنچ کر نہایت سکون اور __________ سے رہنے لگے۔

ہ۔ اہل مکہ کا وفد __________ افراد پر مشتمل تھا۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ ہجرت سے کیا مراد ہے؟

ب۔ پہلی ہجرت کے بعد مسلمان مکہ مکرمہ کیوں واپس آئے؟

ج۔ دوسری ہجرت حبشہ میں کتنے لوگ شامل تھے؟

د۔ پہلی ہجرت حبشہ میں قافلے کے امیر کون تھے؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں جو تقریر کی اس کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

ب۔ ہجرت حبشہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- جزیرہ نما عرب کے نقشے کی مدد سے مختلف مقامات (مکہ مکرمہ، حبشہ، طائف، مدینہ منورہ) کی نشان دہی کریں۔
- سبق میں شامل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے حالات زندگی کا مطالعہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو ایتھوپیا کا نقشہ دکھائیں اور اس کے متعلق وضاحت کریں۔
- طلبہ کو سیرت کی کسی بھی کتاب سے ہجرت حبشہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔

Scanned with CamScanner

(4) شعبِ ابی طالب

حاصلاتِ تعلّم:

سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شعب ابی طالب کا تعارف حاصل کر سکیں۔
- شعب ابی طالب میں حضرت ابو طالب کے کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
- شعب ابی طالب میں محصورین کی مشکلات سے آگاہ ہو سکیں۔
- محصورین کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد سے آگاہ ہو سکیں۔

جان لیجیے!

شعب ابی طالب کوہِ صفا اور مروہ کے قریب واقع ہے۔

عربی زبان میں دو پہاڑوں کے درمیان خالی جگہ کو شعب کہتے ہیں۔ یہ جگہ بنو ہاشم کی ملکیت تھی۔ حضرت ابو طالب بنو ہاشم کے سردار تھے۔ اس لیے اس جگہ کو شعب ابی طالب کہتے تھے۔

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کرتے ہوئے چھے سال گزر چکے تھے۔ اس عرصے میں آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو بہت سی مشکلات سے گزرنا پڑا۔ حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی ایک بڑی تعداد اپنے گھر بار چھوڑ کر حبشہ کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہوگئی۔ مگر اس کے باوجود مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا تھا۔ جو نئے لوگ اسلام قبول کر رہے تھے ان میں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے بہادر حضرات بھی شامل تھے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ثابت قدمی کے ساتھ دعوت کے کام کو آگے بڑھا رہے تھے۔ اور آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ارادے میں کسی کمزوری کے آثار نظر نہیں آتے تھے۔ اس صورتِ حال نے کُفّار کو مزید پریشان کر دیا اور اب انھوں نے انتہائی قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا۔

وہ لوگ وادیٔ محصب میں اکٹھے ہوئے اور بنو ہاشم کے خلاف ایک انتہائی ظالمانہ معاہدہ کیا۔ انھوں نے آپس میں اس بات پر اتفاق کیا کہ جب تک حضرت ابو طالب اپنے بھتیجے کو قتل کرنے کے لیے ہمارے حوالے نہ کر دیں، اُس وقت تک نہ ان کے قبیلے میں شادی بیاہ کریں گے، نہ ہی ان کے ساتھ خرید و فروخت کریں گے اور نہ ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق رکھیں گے۔ اس قول و قرار پر مشتمل ایک تحریر لکھ کر خانہ کعبہ کے اندر لٹکا دی گئی تاکہ اس تحریر کی اہمیت ہر کوئی جان لے۔

اس معاہدے کے نتیجے میں حضرت ابو طالب نے اپنے سارے خاندان کو شعب ابی طالب میں جمع کر لیا۔ بنو مطلب نے بھی

downloaded from https://mehboobhmsissed.com/

Scanned with CamScanner

بنو ہاشم کا ساتھ دیا۔ جس طرح مشرکین نے اتحاد کا مظاہرہ کیا، اُس سے بڑھ کر ان دونوں خاندانوں نے رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کے لیے باہم عہد و پیمان کیا۔ سب نے اپنے سردار حضرت ابوطالب کی آواز پر لبیک کہا تھا۔ صرف ابولہب پورے خاندان میں ایک ایسا شخص تھا جس نے اپنے خاندان سے الگ ہو کر مشرکین کا ساتھ دیا۔

اس بائیکاٹ کے نتیجے میں بنو ہاشم کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مشرکین اُن تک کسی چیز کو نہیں پہنچنے دیتے تھے۔ انھوں نے جگہ جگہ پہرہ لگا دیا تھا تاکہ کوئی شخص بنی ہاشم کو کھانے پینے کی چیزیں فروخت نہ کر سکے۔ حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات ان لوگوں کو درختوں کے پتے کھانے پڑتے۔ مگر بنو ہاشم اور بنو مطلب نے ان سخت حالات کا بہادری سے مقابلہ کیا اور کفار کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا۔

یہ محاصرہ تین سال تک جاری رہا۔ ایک دن نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب کو بتایا کہ قریش نے جو معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا ہے اُسے دیمک نے چاٹ لیا ہے اور صرف اللہ تعالیٰ کا نام باقی بچا ہے۔ حضرت ابوطالب قریش کو یہ بات بتانے کے لیے حرم میں تشریف لے گئے۔ اُدھر قریش کے کچھ انصاف پسند لوگ بھی فیصلہ کر چکے تھے کہ اس ظلم کے خلاف آواز اٹھانا ضروری ہے۔ اس نیک کام کی ابتدا ہشام بن عمرو نے کی تھی اور کچھ دوسرے لوگوں نے اُس کا ساتھ دیا تھا۔ یہ لوگ بھی عین اُسی وقت حرم میں پہنچ گئے۔ انہوں نے علانیہ اس معاہدے کو ختم کرنے کی بات کی۔ دوسری طرف حضرت ابوطالب نے کہا کہ اگر بھتیجے کی بات سچ نہ ہو تو میں اُسے تمھارے حوالے کر دوں گا۔ جب خانہ کعبہ کے اندر سے معاہدے کی تحریر کو اتار کر لایا گیا تو واقعی اُس کو دیمک چاٹ چکی تھی۔ البتہ اللہ تعالیٰ کا نام محفوظ تھا۔ اس طرح یہ ظالمانہ معاہدہ خود بخود ختم ہو گیا اور بنو ہاشم محاصرے سے باہر آ گئے۔

پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے ہر مشکل اور مصیبت میں ثابت قدمی اور صبر کا مظاہرہ کیا۔ ہمیں چاہیے کہ کسی بھی حالت میں صبر و استقامت کا دامن نہ چھوڑیں۔

downloaded from https://infohubbrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

شعب سے مراد ہے:

الف۔ گھاٹی
ب۔ چوٹی
ج۔ میدان
د۔ صحرا

شعب ابی طالب ملکیت تھی:

الف۔ بنو ہاشم کی
ب۔ بنو عدی کی
ج۔ بنو مخزوم کی
د۔ بنو امیہ کی

قریش کے لوگ اکٹھے ہوئے:

الف۔ وادی محصب میں
ب۔ وادی طائف میں
ج۔ وادی نمرہ میں
د۔ وادی حنین میں

یہ محاصرہ جاری رہا:

الف۔ دو سال
ب۔ تین سال
ج۔ چار سال
د۔ پانچ سال

قریش نے جو معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا تھا اسے چاٹ لیا:

الف۔ دیمک نے
ب۔ چیونٹی نے
ج۔ چھپکلی نے
د۔ کیڑوں نے

خالی جگہ پُر کریں۔

اس بائیکاٹ کے نتیجے میں ____________ کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

downloaded from https://infohubhrmssiesed.com/
Scanned with CamScanner

ب۔ اس قول وقرار پر مشتمل ایک تحریر لکھ کر ____________ کے اندر لٹکا دی گئی۔

ج۔ حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات ان لوگوں کو ____________ کھانے پڑے۔

د۔ محاصرے کو ختم کرنے کی ابتدا ____________ نے کی تھی۔

ہ۔ سب لوگ وادی ____________ میں اکٹھے ہوئے۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ بنو ہاشم کے سردار کون تھے؟

ب۔ شعبِ ابی طالب کا واقعہ کس سال پیش آیا؟

ج۔ قریش نے جو معاہدہ کیا تھا اس کی کوئی سی دو باتیں لکھیں۔

د۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے محاصرے میں کس طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ شعبِ ابی طالب کا پس منظر بیان کریں۔

ب۔ شعبِ ابی طالب میں جو مشکلات پیش آئیں اُن کا خلاصہ تحریر کریں۔

downloaded from https://infohubhimssed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- شعبِ ابی طالب میں پیش آنے والے واقعات کی مزید تفصیل جاننے کے لیے سیرتِ طیبہ کی کسی کتاب کا مطالعہ کریں۔
- مشکل وقت میں کیا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے؟ اسوۂ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں آپس میں بات چیت کریں۔

برائے اساتذۂ کرام

- شعبِ ابی طالب کا سبق پڑھاتے وقت بچوں کو شعب اور محاصرے کا مفہوم آسان زبان میں سمجھائیں۔
- محاصرے اور بائیکاٹ کا مطلب بھی سمجھائیں اور اس سلسلے میں پیش آنے والی مشکلات کو بھی بیان کریں۔

Scanned with CamScanner

(5) عامُ الحُزن

…ت نظر

…ق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- …الحزن کا معنی و مفہوم بیان کر سکیں۔
- …کرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی میں حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کردار سے واقف ہو سکیں۔

…بان میں عام کے معنی "سال" کے اور حزن کے معنی "غم" کے ہیں، عام الحزن کا مطلب ہے غم کا سال۔

…کے دسویں سال نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ …ہستیوں کی جدائی کا غم سہنا پڑا۔ ان میں سے ایک نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ …لٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب تھے۔ انھوں نے نبی …صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نہایت محبت و شفقت سے …ش کی تھی۔ اور جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے نبوت کا اعلان کیا اور اسلام کی طرف …شروع کیا تھا تو انھوں نے زندگی کے آخری دم تک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ساتھ دیا۔ …حضرت ابو طالب کی حمایت کی وجہ ہی سے قریش نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خلاف انتہائی …ٹھانے سے ڈرتے تھے۔ یہ عزیز ہستی شعب ابی طالب میں محاصرے کے خاتمے کے بعد جلد ہی دنیا سے رخصت …گئی۔ چچا جان کی جدائی نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بے حد غم زدہ کر دیا۔

> **مزید جانیے!**
> حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب طاہرہ تھا۔

…حضرت ابو طالب کی وفات کے کچھ دنوں بعد ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زوجہ محترمہ حضرت …خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ …وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے بہت بڑا سہارا تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہر دکھ درد میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ …وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی برابر کی شریک تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا سارا مال و اسباب اللہ تعالیٰ کی خاطر

downloaded from https://

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر قربان کر دیا تھا۔ آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے

جس وقت لوگوں نے میرا انکار کیا وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا انھوں نے میری تصدیق کی، جس وقت لوگوں نے مجھے محروم کیا انھوں نے مجھے اپنے مال میں شریک کیا اور اللہ نے مجھے ان سے اولاد دی۔ (مسند احمد حدیث: 10560)

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رفاقت میں پچیس سال گزارے۔ اس عرصے میں انھوں نے نبی اکرم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں کوئی کسر باقی اٹھا نہ رکھی۔ ہر مشکل میں آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی غم گساری کی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی جدائی نے آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے غم میں مزید اضافہ کر دیا۔ لیکن آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اسلام کی تبلیغ کا کام پھر بھی جاری رکھا۔

عام الحزن سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ حالات خواہ کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہو جائیں انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔ اسے اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانا چاہیے، جیسا کہ نبی اکرم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے طرز عمل سے ثابت ہوتا ہے انتہائی مشکل حالات میں بھی آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تبلیغ کے فرض کو ترک نہیں کیا۔ مکہ مکرمہ کے لوگوں نے آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بات سننے سے انکار کر دیا تھا مگر اس کے باوجود آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے طائف جانے کا ارادہ کر لیا۔ یہ آپ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے عزم و ہمت کی دلیل ہے۔

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

ا۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

حزن کے معنی ہیں:

الف۔ غم ب۔ خوشی

ج۔ بیماری د۔ صحت

محاصرے کے فوراً بعد نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی عزیز ترین ہستی دنیا سے رخصت ہوگئی:

الف۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ج۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا د۔ حضرت ابو طالب

اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کو اولاد دی:

الف۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ب۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

ج۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے د۔ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب تھا:

الف۔ طیبہ ب۔ طاہرہ

ج۔ زاہدہ د۔ عابدہ

عام الحزن کہلاتا ہے:

الف۔ نبوت کا نواں سال ب۔ نبوت کا دسواں سال

ج۔ نبوت کا گیارھواں سال د۔ نبوت کا بارھواں سال

downloaded from https://infohubhimssissed.com/

Scanned with CamScanner

2- خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ عام کے معنی ________ کے ہیں۔

ب۔ قریش کے لوگ حضرت ________ کی وجہ سے انتہائی قدم اٹھانے سے ڈرتے تھے۔

ج۔ حضرت ________ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

د۔ عام الحزن میں بھی آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ________ ترک نہیں

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

ب۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ساتھ کتنا عرصہ رہیں؟

ج۔ اس سبق میں ہمارے لیے کیا درس ہے؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی فضیلت کے بارے میں حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

ب۔ حضرت ابوطالب نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا کس طرح ساتھ دیا؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں مزید مطالعہ کریں اور جماعت میں مباحثہ کا انعقاد کریں۔
- عام الحزن کے بارے میں کلاس میں گفتگو کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت پڑھنے کے لیے کوئی کتاب تجویز کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ حضرت ابوطالب، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد تھے۔

downloaded from https://infohubhrmissed.com/

NOT FOR SALE PESRP

Scanned with CamScanner

(6) سفرِ طائف

آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سفرِ طائف کا مقصد اور طائف کے سرداروں کے رویے کے بارے میں جان سکیں۔
- طائف کے واقعات پڑھ کر رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صبر و تحمل اور برداشت کے بارے میں جان کر اس صفت کو اپنا سکیں۔

... کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تبلیغِ دین کے لیے طائف تشریف لے گئے۔ طائف عرب کا شہر ہے۔ یہ مکہ مکرمہ سے تقریباً 90 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ بعثت کا دسواں سال تھا۔

... حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ سفر پیدل فرمایا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ راستے میں جس قبیلے کے پاس سے گزرتے تھے اُسے اسلام کی دعوت پیش کرتے تھے۔

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ طائف پہنچے تو سب سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ طائف کے تین سرداروں کے پاس تشریف لے گئے، یہ تینوں سگے بھائی تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انھیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔ مگر انھوں نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے شہر کے عام لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کی مگر کوئی شخص آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بات سننے کے لیے تیار نہیں تھا۔ اس کے باوجود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دعوتِ اسلام کا سلسلہ جاری رکھا۔

مزید جانیے!

طائف کا باغ دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ کی ملکیت تھا۔

... شہر کے شریر اور آوارہ لڑکوں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو پتھر مار مار کر زخمی کر دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک باغ میں پناہ لی اور وہیں پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

downloaded from https://infofuddahrmssiased.com/
Scanned with CamScanner

وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ مشکلات دور کرنے کی دعا کی۔ اس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ انتہائی غم کی کیفیت میں تھے کہ جبریل علیہ السلام ... اور کہا کہ پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے۔ اگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ... اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ...

''مجھے امید ہے کہ اللہ ان کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی بندگی کریں گے۔'' (صحیح بخاری، حدیث: 3231)

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا یہ فرمان آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ... کردار اور عفو ودرگزر کی دلیل ہے۔ طائف والوں کی بدسلوکی پر بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ... کے لیے ہلاکت کی دعا نہ کی بلکہ فرمایا کہ امید ہے ان کی اولاد ضرور اللہ تعالیٰ کا دین قبول کرے گی۔

سفرِ طائف کے واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کو برداشت کرنا انبیائے کرام علیہم ... کی سنت ہے اور زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کرنا بھی ضروری ہے۔ اسوۂ حسنہ کا تقاضا ہے کہ ہم بھی ... قدمی جیسی اعلیٰ اخلاقی صفات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

downloaded from https://infohubhimssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP
Scanned with CamScanner

مشق

1. درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ طائف شہر ہے:

الف۔ مصر کا　　ب۔ ایران کا

ج۔ عرب کا　　د۔ حبشہ کا

ب۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بعثت کے دسویں سال تبلیغ دین کے لیے سفر کیا:

الف۔ جدہ کی طرف　　ب۔ ریاض کی طرف

ج۔ طائف کی طرف　　د۔ مدینہ منورہ کی طرف

ج۔ سفر طائف میں نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھی تھے:

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ　　ب۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالٰی عنہ

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ　　د۔ حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ

د۔ طائف کے باغ کے مالک تھے:

الف۔ عتبہ اور شیبہ　　ب۔ ابولھب اور ابوسفیان

ج۔ ابوجہل اور ابوسفیان　　د۔ امیہ اور ولید

ہ۔ طائف، مکہ مکرمہ سے فاصلہ پر ہے:

الف۔ 70 کلومیٹر　　ب۔ 80 کلومیٹر

ج۔ 90 کلومیٹر　　د۔ 100 کلومیٹر

2. خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ عام الحزن کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تبلیغ دین کے لیے ________ تشریف لے گئے۔

downloaded from https://infonubhmssissed.com/

Scanned with CamScanner

ب۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے طائف کا سفر ______ فرمایا۔

ج۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک ______ میں پناہ لی۔

د۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے طائف کے ______ سرداروں کو اسلام کی دعوت دی۔

ہ۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے نبوت کے ______ سال طائف کا سفر

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے طائف کا سفر کیوں فرمایا؟

ب۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جس باغ میں پناہ لی وہ کس کی ملکیت تھا؟

ج۔ حضرت جبریل علیہ السلام آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس کیا پیغام لے کر آئے

د۔ سفرِ طائف سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ طائف کے لوگوں کا نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کیسا رویہ تھا؟

ب۔ سفرِ طائف کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- والدین اور اساتذہ کی مدد سے وہ دعا تلاش کریں جو نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سفرِ طائف کے موقع پر مانگی۔
- سعودی عرب کے نقشہ پر طائف کا شہر تلاش کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اس باغ کے بارے میں بتائیں جس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پناہ لی۔
- طلبہ کی توجہ اس جانب مبذول کروائیں کہ محنت کا نتیجہ اگر فوراً نہ ملے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے بلکہ جدوجہد جاری رکھنی چاہیے۔

downloaded from https://infohubmssissed.com/

Scanned with CamScanner

باب چہارم

اخلاق و آداب

(1) سادگی

حاصلاتِ تعلم:

[illegible] سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- سادگی کا مطلب اور مفہوم سمجھ سکیں۔
- سادگی اور بناوٹ و تکلف میں فرق سمجھ سکیں۔
- نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی زندگی میں سادگی کی مثالوں سے آگاہ ہو سکیں۔
- سادگی کے اثرات سے آگاہ ہو سکیں۔
- عملی زندگی میں سادگی اپنا سکیں اور نمود و نمائش سے دور رہ سکیں۔

یاد رکھیے!

اسلام طہارت اور صفائی کا دین ہے اور صاف ستھرا لباس پہننے کی تعلیم دیتا ہے۔

[illegible]دگی سے مراد یہ ہے کہ بناوٹ اور تکلف سے پاک زندگی بسر کی [illegible] اور صرف ضرورت کے مطابق خرچ کیا جائے۔ فضول خرچی اور [illegible] سے اجتناب کیا جائے۔ سادگی کا متضاد تکلف اور بناوٹ ہے۔ [illegible] کا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو وہ ظاہر کرنا جو حقیقت میں نہیں ہیں۔

[illegible] تعالیٰ نے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو حکم دیا کہ آپ لوگوں میں اس بات کا اعلان کر دیں کہ:

ترجمہ: اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔ (سورۃ ص، آیت 86)

[illegible] طرح آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے:

إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ (سنن ابی داؤد، حدیث: 4161)

ترجمہ: بے شک سادگی ایمان کا حصہ ہے۔

[illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ہمیں بناوٹ اور تکلف سے منع فرمایا۔ (صحیح بخاری، حدیث: 7293)

downloaded from https://infohubpmssissed.com/

Scanned with CamScanner

اسوۂ حسنہ اور سادگی

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی اعلیٰ اخلاقی صفات کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ صلی
وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دنیا کے بہترین انسان ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے
تکلف اور بناوٹ سے کام نہیں لیا۔ جو مل جاتا وہ زیب تن فرما لیتے۔ گھر میں جو چیز کھانے کے لیے میسر ہوتی
کوئی عار نہ سمجھتے۔ گھر کے چھوٹے موٹے کام خود کر لیتے۔ مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ
فرما ہو جاتے اور کبھی کبھی مزاح بھی فرما لیتے۔ ہر طرح کی سواری پر بیٹھ جاتے۔ راہ چلتے کوئی عام آدمی بھی آپ صلی
وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بات کرنا چاہتا تو بلا تکلف اُس کی بات سنتے۔ غریب اور کمزور لوگوں کے ساتھ
عار محسوس نہیں فرماتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے رہنے کے لیے جو گھر تعمیر کیے وہ بھی
اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ریاست کی سربراہی عطا کی
لمحے کے لیے بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے شاہی طرزِ عمل اختیار نہیں کیا۔

downloaded from https://[illegible].com/

فوائد و ثمرات

- سادگی اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔
- سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی اور سہولت پیدا ہوتی ہے۔
- سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے مالی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔
- انسان حرام کمائی سے محفوظ رہتا ہے۔
- سادگی اطمینان اور سکون کا ذریعہ ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ سادگی اختیار کریں اور نمود و نمائش سے اجتناب کریں اور قناعت اختیار کریں، تا کہ ہم اللہ تعالیٰ
کے شکر گزار بندے بن سکیں۔

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

بے شک سادگی حصہ ہے:

الف۔ ایمان کا　　ب۔ زندگی کا

ج۔ پڑھائی کا　　د۔ کھیل کود کا

سادگی کا متضاد ہے:

الف۔ بناوٹ　　ب۔ صلہ رحمی

ج۔ صاف دلی　　د۔ رواداری

بناوٹ کے متعلق آیت موجود ہے:

الف۔ سورۃ ص میں　　ب۔ سورۃ المزمل میں

ج۔ سورۃ الفیل میں　　د۔ سورۃ الناس میں

ہمیں ہمیشہ اختیار کرنی چاہیے:

الف۔ نمود و نمائش　　ب۔ منافقت

ج۔ سادگی　　د۔ بناوٹ

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اسلام طہارت اور ________ کا دین ہے۔

ب۔ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مجلس میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ ________ پر تشریف فرما ہو جاتے۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

Scanned with CamScanner

ج۔ سادگی اختیار کرنے سے زندگی میں آسانی اور __________ پیدا ہوتی ہے۔

د۔ سادگی پر عمل کرنے کی وجہ سے __________ پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

ہ۔ سادگی __________ اور سکون کا ذریعہ ہے۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ سادگی سے کیا مراد ہے؟

ب۔ تکلف اور بناوٹ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی زندگی کس چیز کا نمونہ تھی؟

د۔ آپ اپنی زندگی میں سادگی کس طرح اپنا سکتے ہیں؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ اسوۂ حسنہ کی روشنی میں سادگی کی اہمیت بیان کریں۔

ب۔ سادگی کے فوائد تحریر کریں۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اپنے کسی رشتہ دار کی شادی یا دعوت کی تقریب کا مشاہدہ کریں اور ساتھیوں کے ساتھ تبادلۂ خیال کریں کہ اس میں سادگی کا اہتمام کیا گیا ہے یا نہیں۔
- سادگی کے فوائد اور نمود و نمائش کے نقصانات پر مکالمہ تیار کریں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبہ کو سادگی کا اصل مفہوم اپنے الفاظ میں سمجھائیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ میلا کچیلا رہنا [illegible] سادگی [illegible]
- [illegible]

NOT FOR SALE

Scanned with CamScanner

(2) آداب مجلس

(حاصلا)تِ تعلم:

(اس)بق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- مجلس کا مفہوم جان سکیں۔
- مجلس کے آداب سمجھ سکیں۔
- سیرت نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں آدابِ مجلس جان سکیں۔
- مجلس کے مقاصد اور ان کی اقسام (دینی، خوشی، غمی وغیرہ) کے پیش نظر ان میں شرکت کر سکیں۔

(مجل)س کے لفظی معنی "بیٹھنے کی جگہ"، کے ہیں۔ اصطلاح میں مجلس سے مراد وہ جگہ ہے جہاں لوگ کسی خاص مقصد کے لیے (جمع ہو)تے ہیں اور ایک دوسرے سے گفتگو کرتے ہیں۔

(آدا)ب مجلس سے مراد وہ باتیں ہیں جن کا ایسے موقعوں پر خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ آداب کا خیال رکھنے کی وجہ سے مجلس (میں) موجود لوگ تکلیف اور پریشانی سے بچ جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے راحت اور سکون کا باعث ہوتے ہیں۔

(ا)سلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں زندگی کے ہر شعبے (کے با)رے میں رہنمائی موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں (صحابہ) کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو آدابِ مجلس کی تعلیم دیتے ہوئے (فرمایا) کہ جب وہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مجلس (میں ہ)وں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے (اد)ب و احترام کا پورا پورا خیال رکھیں۔ اسی طرح قرآن مجید میں (ار)شادِ باری تعالیٰ ہے۔

> **فرمانِ نبوی**
>
> **مجلس سے اٹھنے کی دعا:**
>
> سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (سنن ابی داؤد، حدیث: 4859)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا (سورۃ المجادلۃ، آیت: 11)

ترجمہ: مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو۔

NOT FOR SALE-PCTBB

downloaded from https://infomubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم مجلس نبوی میں نہایت ادب و احترام سے بیٹھتے اور خاموشی اور توجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلّم کی بات کو سنتے۔

مجلس کے چند اہم آداب درج ذیل ہیں:

- مجلس میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا چاہیے۔
- مجلس میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جانا چاہیے۔
- مجلس میں اپنی باری پر گفتگو کرنی چاہیے۔
- مجلس میں دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔
- مجلس میں بڑوں کی بات غور سے سننی چاہیے۔
- مجلس میں غیر ضروری طور پر نہیں بولنا چاہیے۔

مجالس مختلف طرح کی ہوتی ہیں اور ہر مجلس کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے۔ جیسے کسی خوشی یا غمی کے موقع پر کسی مجلس میں ہونا یا کسی دینی مجلس میں شرکت کرنا۔ بعض مجالس نیکی کی بجائے برائی پر آمادہ کرنے والی ہوتی ہیں، ایسی مجلسوں میں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اچھی مجالس میں شرکت کریں۔ آدابِ مجلس کا خیال رکھیں اور ایک دوسرے کے لیے تکلیف کا باعث نہ بنیں۔

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وأصحابہٖ وسلّم

مجالس امانت ہوتی ہیں۔ (سنن ابی داود، حدیث:4869)

NOT FOR SALE

downloaded from https://infohubhrmsisssed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

مجلس کے لفظی معنی ہیں:

الف۔ چلنے کی جگہ
ب۔ سونے کی جگہ
ج۔ بیٹھنے کی جگہ
د۔ کام کرنے کی جگہ

آدابِ مجلس کا خیال رکھنے سے لوگ بچ جاتے ہیں:

الف۔ تکلیف اور پریشانی سے
ب۔ بیماری سے
ج۔ نقصان سے
د۔ چوٹ لگنے سے

آدابِ مجلس کی تعلیم دی گئی ہے:

الف۔ سورۃ الفاتحہ میں
ب۔ سورۃ البقرۃ میں
ج۔ سورۃ المجادلہ میں
د۔ سورۃ ھود میں

حدیثِ مبارک کی رو سے مجالس ہوتی ہیں:

الف۔ امانت
ب۔ نعمت
ج۔ رحمت
د۔ بھلائی

کس قسم کی مجالس میں شرکت کرنی چاہیے؟

الف۔ اچھی مجالس
ب۔ بری مجالس
ج۔ بے مقصد مجالس
د۔ گانے بجانے کی مجالس

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

2۔ خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دینِ اسلام ایک مکمل ________ ہے۔

ب۔ مجلس میں اپنی ________ پر گفتگو کرنی چاہیے۔

ج۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مجلس میں نہایت ________ سے بیٹھتے۔

د۔ مجلس میں دوسروں کی بات نہیں ________ چاہیے۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ مجلس سے کیا مراد ہے؟

ب۔ کوئی سے دو آدابِ مجلس لکھیں۔

ج۔ مجلس کی کوئی سی دو اقسام بتائیں۔

د۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو آدابِ مجلس کی تعلیم دینے کے لیے قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ آدابِ مجلس بیان کریں۔

ب۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مجلس کی کیفیت بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- مجلس کے آداب پر مشتمل ایک چارٹ بنائیں اور اس کو کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- مختلف مجالس کا مشاہدہ کریں اور ان کی فہرست مرتب کریں کہ وہاں کن آداب کا خیال رکھا گیا ہے اور کون سی باتوں کا خیال نہیں رکھا گیا۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو مجلس کی دعا یاد کروائیں اور آدابِ مجلس پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو مختلف مجالس کا تعارف کرائیں۔

downloaded from https://infohubhmississed.com/

(3) وقت کی پابندی

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- وقت کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- نظامِ فطرت سے وقت کی پابندی کے اصول سیکھ سکیں۔
- اسلامی عبادات سے وقت کی پابندی کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- اپنی جماعت اور زندگی کے دیگر معاملات میں نظام الاوقات پر عمل کر سکیں۔
- عملی زندگی میں وقت کی پابندی کے فائدے جان کر ان پر عمل کر سکیں۔

ہر کام کو اُس کے مقررہ وقت پر کرنا "وقت کی پابندی" کہلاتا ہے۔

کائنات کی ہر شے وقت کی پابند ہے۔ سورج اور چاند اپنے اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتے ہیں۔ اگر یہ وقت کی پابندی نہ کریں تو انسان کے لیے زمین پر زندہ رہنا ناممکن ہو جائے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادات کا جو طریقہ سکھایا ہے۔ اُس کے لیے وقت کی پابندی ایک لازمی شرط ہے۔ نماز وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۝ (سورۃ النساء، آیت:103)

ترجمہ: بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔

اسی طرح فرض روزے صرف رمضان المبارک میں رکھے جا سکتے ہیں اور حج بھی صرف ذوالحجہ کے خاص دنوں میں فرض ہے۔

ایک مرتبہ ایک صحابی نے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اَلصَّلَاةُ عَلٰى وَقْتِهَا (سنن نسائی، حدیث:611)

ترجمہ: نماز کو اُس کے وقت پر ادا کرنا۔

وقت کی حفاظت نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اسوہ حسنہ کی ایک خاص خوبی تھی۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا معمول مبارک تھا کہ اپنے وقت کو مفید کاموں میں صرف کرتے اور ہر کام وقت

downloaded from https://infofulformssissed.com/

Scanned with CamScanner

آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کھانے پینے، سونے جاگنے اور زندگی
پر کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ
کے لیے جو اوقات مقرر کر رکھے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم ہمیشہ ان کی پابندی فرماتے
اللہ تعالیٰ نے جس طرح کائنات کے نظام کو وقت کا پابند بنایا ہے۔ عبادت کے لیے وقت مقرر کیا ہے۔ اسی طرح
بندوں کو بھی چاہیے کہ اپنے کاموں میں وقت کی پابندی کریں۔ وقت پر صبح اٹھ جائیں اور وقت پر سو جائیں۔
طالب علم کے لیے وقت کی قدر و قیمت جاننا بے حد ضروری ہے۔ ہر طالب علم کے پاس ایک مخصوص وقت ہوتا ہے
اس نے امتحان کی تیاری کر کے کامیابی حاصل کرنا ہوتی ہے۔ جو طالب علم اس وقت کو فضول اور بے مقصد کاموں میں
کر دیتے ہیں۔ اپنے وقت کا بہت سا حصہ موبائل پر گیم کھیلنے یا ویڈیو دیکھنے میں صرف کرتے ہیں، وہ امتحان میں
جاتے ہیں۔ بعض بچے سارا وقت کھیل کے میدان میں مصروف رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی پڑھائی متاثر ہوتی
کھیلوں میں حصہ لینا صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے مگر پڑھائی اور کھیل میں توازن ضروری ہے۔ بعض بچے
کے ساتھ گپ شپ میں وقت ضائع کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم وقت ضائع نہ کریں بلکہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

اچھا طالب علم وہ ہے جو تمام کاموں کو وقت دیتا ہے۔ پڑھائی بھی کرتا ہے، ماں باپ کے ساتھ کام کاج میں ہاتھ بھی بٹاتا
دوستوں کے ساتھ وقت گزارتا ہے۔ وقت پر سکول جاتا ہے۔ وقت پر رات کو سو جاتا ہے۔ اور صبح وقت پر اٹھ کر نماز پڑھتا
اور سکول کے دیے ہوئے پروگرام کے مطابق امتحان کی تیاری کرتا ہے۔

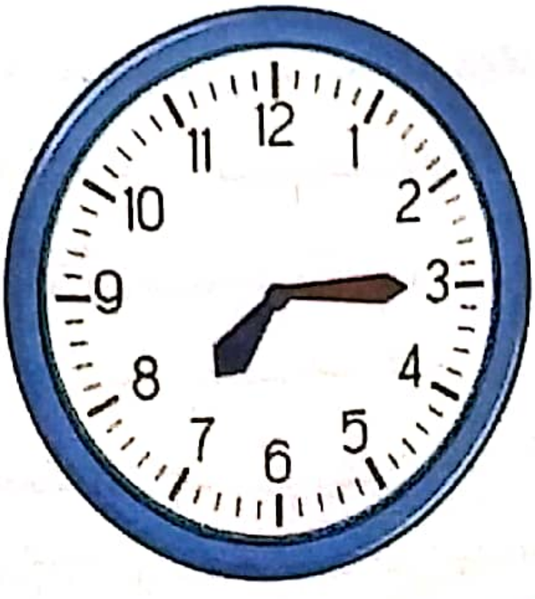

downloaded from https://infohubformssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP
Scanned with CamScanner

مشق

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ہر کام کو اس کے مقررہ وقت پر کرنا کہلاتا ہے:

الف۔ وقت کی پابندی	ب۔ وقت کا ضیاع
ج۔ وقت کا اسراف	د۔ وقت کا استعمال

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ہے:

الف۔ وقت پر نماز ادا کرنا	ب۔ وقت پر کھانا
ج۔ وقت پر سونا	د۔ وقت پر جاگنا

کائنات کی ہر شے پابند ہے:

الف۔ وقت کی	ب۔ انسان کی
ج۔ قانون کی	د۔ جنوں کی

فرض روزے رکھے جاتے ہیں:

الف۔ محرم الحرام میں	ب۔ ربیع الاول میں
ج۔ رمضان المبارک میں	د۔ شوال المکرم میں

حج ادا کیا جاتا ہے:

الف۔ محرم الحرام میں	ب۔ ربیع الاول میں
ج۔ ذوالقعدہ میں	د۔ ذوالحجہ میں

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

2- خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ نماز ____________ وقت پر فرض ہے۔

ب۔ اچھا طالب علم تمام کام ____________ پر کرتا ہے۔

ج۔ پڑھائی اور کھیل میں ____________ ضروری ہے۔

د۔ اللہ تعالیٰ نے ____________ کے نظام کو وقت کا پابند بنایا ہے

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ وقت کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

ب۔ کائنات کی کون سی چیزیں وقت کی پابندی کر رہی ہیں؟

ج۔ کون سی عبادات وقت پر ادا کی جاتی ہیں؟

د۔ وقت کی پابندی کی اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان لکھیں۔

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وقت کی اہمیت بیان کریں۔

ب۔ ایک طالب علم کو وقت کی پابندی کیوں کرنی چاہیے؟

downloaded from https://infohubmessissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- دن بھر کی سرگرمیوں بشمول نماز اور تلاوت کے نظام الاوقات پر مبنی جدول تیار کریں۔
- ایک دن کی سرگرمیاں ساتھیوں کو بتائیں کہ وقت کی پابندی کا کیا فائدہ ہوا اور وقت کی پابندی نہ کرنے پر کیا نقصان اٹھانا پڑا؟
- وقت کی پابندی پر دو تین منٹ کی تقریر تیار کریں اور جماعت میں سنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو دن بھر کی سرگرمیوں کا جدول تیار کرنے میں رہنمائی کریں۔
- طلبہ کو پابندی وقت پر دو منٹ کی تقریر تیار کرنے کے لیے اضافی مواد فراہم کریں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

حسنِ معاشرت و معاملات

(1) دیانت داری

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- دیانت داری کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- تمام معاملات میں دیانت داری کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- دیانت داری اور بد دیانتی میں فرق کر سکیں۔
- دیانت داری کے معاشرتی اور معاشی ثمرات سے آگاہ ہو کر دیانت داری کے اصولوں پر عمل پیرا ہو سکیں۔
- سیرت طیبہ کی روشنی میں دیانت داری کی مثالیں جان سکیں۔

دیانت داری کا مطلب ہے کہ ہر کام ایمان داری اور نیک نیتی کے ساتھ کیا جائے۔ امانت کی حفاظت کرنا، دیا گیا کام پوری ذمہ داری سے کرنا، کسی کے راز کی حفاظت کرنا، سب دیانت داری میں شامل ہیں۔ دیانت داری کا متضاد بد دیانتی ہے۔ جو شخص امانت میں خیانت کرتا ہو، کام چور ہو، دھوکے اور فریب سے کام لیتا ہو، اُسے بد دیانت کہتے ہیں۔

دیانت داری کی اہمیت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی جو صفات بیان کی ہیں۔ اُن میں سے دیانت داری ایک اہم صفت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ (سورۃ المؤمنون، آیت: 8)

ترجمہ: اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

اسی طرح قرآن مجید میں حکم دیا گیا کہ ہر کام کی ذِمّہ داری صرف اُسی شخص کو سونپی جائے جو اُس کام کو کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ نااہل لوگوں کو ذمہ داری نہ سونپی جائے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا (سورۃ النساء، آیت: 58)

ترجمہ: اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

سچا، امانت دار تاجر قیامت کے دن انبیا، صدیقین ... کے ساتھ ہو گا۔ (جامع الترمذی، حدیث: ...)

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهٗ (مسند احمد، حدیث: 5140)

ترجمہ: جس میں امانت داری نہیں اس میں کوئی ایمان نہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ کوئی شخص دیانت داری کے بغیر حقیقی مسلمان نہیں بن سکتا۔ مومن وہی ہے جو امانت کی حفاظت کر...

ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنی امانت اور دیانت کی وجہ ہی سے مکہ کر... امین کہلاتے تھے۔ لوگ بغیر کسی خوف کے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس اپنی امانتیں ر... آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ وعدہ پورا فرماتے تھے۔ جو بات طے کرتے تھے اُس کو پورا ... ہر طرف آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیانت و امانت کی شہرت تھی اور لوگ آپ صَلَّى اللهُ ... آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کاروبار میں اپنے ساتھ شریک کرنے کے خواہش مند ہوتے تھے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعا... آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دیانت و امانت کی شہرت سن کر ہی آپ کو کاروبار میں شریک کر...

معاشرتی اور معاشی اثرات

- دیانت داری کی وجہ سے معاشرے پُر امن اور خوش حال ہوتے ہیں۔
- دیانت داری کی وجہ سے کاروبار میں برکت حاصل ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔
- دیانت داری سکون اور اطمینان کا باعث ہے۔
- دیانت دار تاجر کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجرِ عظیم ملے گا۔
- دیانت دار شخص کی دعا قبول ہوتی ہے۔
- دیانت داری کی وجہ سے لوگوں کے درمیان اعتماد قائم ہوتا ہے۔

عزیز طلبہ! ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر کام میں دیانت داری کو اپنائیں۔ دیانت داری پر عمل کر کے ہی پاکستان کو ترقی کی ... ڈالا جا سکتا ہے۔ دیانت داری کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے بن سکتے ہیں اور ہمیں دنیا اور آخرت ... حاصل ہو سکتی ہے۔

downloaded from https://informubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ دیانت داری کا مطلب ہے:

الف۔ ایمان داری　　ب۔ وفاداری

ج۔ ملنساری　　د۔ خودداری

2۔ کسی کے راز کی حفاظت کرنا کہلاتا ہے:

الف۔ رواداری　　ب۔ ملنساری

ج۔ دیانت داری　　د۔ سرمایہ داری

3۔ دیانت داری کا متضاد ہے:

الف۔ منافقت　　ب۔ بددیانتی

ج۔ کفر　　د۔ شرک

4۔ امانت میں خیانت کرنے والے کو کہتے ہیں:

الف۔ بددیانت　　ب۔ بدعہد

ج۔ کذاب　　د۔ فضول خرچ

5۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے کاروبار میں شریک کیا:

الف۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے　　ب۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

ج۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے　　د۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

NOT FOR SALE PESRP

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

Scanned with CamScanner

2- خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ دیانت داری سکون اور ـــــــــــ کا باعث بنتی ہے۔

ب۔ دیانت دار شخص کی ـــــــــــ قبول ہوتی ہے۔

ج۔ دیانت داری کی وجہ سے ـــــــــــ میں اضافہ ہوتا ہے۔

د۔ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مکہ مکرمہ میں صادق اور ـــــــــــ کہلائے۔

ہ۔ مومن وہی ہے جو ـــــــــــ کی حفاظت کرنے والا ہو۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ دیانت داری سے کیا مراد ہے؟

ب۔ بددیانت شخص کسے کہتے ہیں؟

ج۔ قرآن مجید میں دیانت داری کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرمان بیان کریں۔

د۔ دیانت داری کے معاشرے پر دو اثرات لکھیں۔

downloaded from https://infohubrmssissed.com/

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ دیانت داری کی اہمیت بیان کریں۔

ب۔ دیانت داری کے بارے میں نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کا اسوۂ حسنہ بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ ایسے کاموں کی فہرست بنائیں جو وہ اپنی عملی زندگی اور کھیل کود وغیرہ میں دیانت داری سے سرانجام دیتے ہیں اور اس کے متعلق ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

- طلبہ کو عملی زندگی میں دیانت داری پر عمل کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو پڑھائی میں دیانت داری کا تصور سمجھائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(2) حقوق العباد (خدمتِ خلق)

حاصلاتِ تعلّم:

سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- خدمتِ خلق کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- خدمتِ خلق کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- سیرتِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں خدمتِ خلق کے واقعات جان سکیں۔
- دورِ حاضر کے مسائل کا ادراک کرتے ہوئے خدمتِ خلق کے لیے اپنے آپ کو تیار کر سکیں۔
- عملی زندگی میں خدمتِ خلق کی صفت کو اپنا سکیں۔
- روزمرہ زندگی میں خدمتِ خلق کی مختلف صورتوں کے متعلق آگاہ ہو سکیں۔

> **مزید جانیے!**
> مخلوق کے حقوق میں سب سے پہلا حق والدین کا ہے۔

حقوق العباد کا مطلب ہے بندوں کے حقوق۔ دینِ اسلام میں جس طرح اللہ تعالیٰ کے حق کو پہچاننے اور ادا کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ بندوں کے حقوق ادا کرنے کی ایک صورت خدمتِ خلق ہے۔ خدمتِ خلق کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کرنا اور ضرورت مندوں کی ضروریات کو پورا کرنا۔ اسلام میں خدمتِ خلق کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى (سورۃ النحل، آیت: 90)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ تمھیں انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔

اسی طرح نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے۔

اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰى عِيَالِهٖ

ترجمہ: ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے پس اللہ کو اپنی ساری مخلوق میں سے زیادہ محبت اُس شخص سے ہے جو اُس کے عیال کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (شعب الایمان)

جس طرح انسانوں سے حسن سلوک کرنے کی تاکید ہے اُسی طرح حیوانوں سے بھی حسن سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

downloaded from https://mohubhimssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

ایک عورت کی صرف اس وجہ سے بخشش ہوگئی کہ اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ (صحیح بخاری، حدیث

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ تھی۔ ایک دفعہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور ایک دیہاتی آیا اور کہا کہ میرا تھوڑا سا کام باقی ہے، ایسا نہ ہو کہ میں بھول جاؤں۔ آپ پہلے وہ کر دیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے ساتھ باہر نکلے اور اس کا کام مکمل کر کے نماز ادا کی۔ ایک صحابی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے گھر سے جنگ پر گئے ہوئے تھے۔ ان کے گھر میں جانوروں کا دودھ دوہنے کے لیے کوئی مرد نہیں تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہر روز حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر تشریف لے جاتے اور ان کے جانوروں کا دودھ دوہا کرتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی خدمتِ خلق کے کاموں میں دل کھول کر حصہ لیتے تھے۔

ہمیں بھی چاہیے کہ ہم خدمتِ خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اپنے اردگرد رہنے والے لوگوں کی مدد کریں۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کی ضرورت کا خیال رکھیں۔ اپنے جیب خرچ سے غریبوں اور یتیموں کی مدد کریں۔ بیواؤں کے گھروں کے چھوٹے موٹے کام کریں۔ سیلاب، زلزلے اور کسی حادثے کے موقع پر دوسروں کی مدد کریں۔ بھوکے پیاسوں کا خیال رکھیں۔ انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں اور پرندوں کا بھی خیال رکھیں۔ گرمیوں میں پرندوں کے لیے گھروں کی چھت پر پانی رکھیں۔ گھر کے کاموں میں ماں باپ کا ہاتھ بٹائیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے۔

downloaded from https://infobubhrmsgissed.com/

NOT FOR SALE PCTB

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔ حقوق العباد کا مطلب ہے:

الف۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق　　ب۔ بندوں کے حقوق

ج۔ حیوانوں کے حقوق　　د۔ پرندوں کے حقوق

ب۔ حقوق العباد میں سے سب سے پہلا حق ہے:

الف۔ دوستوں کا　　ب۔ رشتہ داروں کا

ج۔ والدین کا　　د۔ مہمانوں کا

ج۔ حدیث مبارک کے مطابق کس کو پانی پلانے سے عورت کی بخشش ہوئی؟

الف۔ کتا　　ب۔ بلی

ج۔ بکری　　د۔ گائے

د۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے دیہاتی کی مدد کی:

الف۔ نماز کے وقت　　ب۔ جہاد کے وقت

ج۔ سحری کے وقت　　د۔ افطاری کے وقت

ہ۔ گرمیوں میں پرندوں کے پینے کے لیے گھر کی چھت پر رکھنا چاہیے:

الف۔ روٹی　　ب۔ پانی

ج۔ پنیر　　د۔ چاول

downloaded from https://infohumrmssisted.com/

2- خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ خدمتِ خلق کا مطلب ہے: اللہ تعالیٰ کی ________ کی خدمت کرنا۔

ب۔ جس طرح انسانوں سے اچھا سلوک کرنے کی تاکید ہے اسی طرح ________ کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کا حکم ہے۔

ج۔ ساری مخلوق ________ کا کنبہ ہے۔

د۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر دودھ دوہنے کے لیے کوئی ________ نہ تھا۔

ہ۔ اپنے ________ سے غریبوں اور یتیموں کی مدد کریں۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ حقوق العباد کا کیا مفہوم ہے؟ ب۔ ایک مسلمان کو کس کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم ہے؟

ج۔ خدمتِ خلق کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ قرآن و سنت کی روشنی میں خدمتِ خلق کی اہمیت بیان کریں۔

ب۔ سیرت نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے خدمت خلق کی مثالیں بیان کریں۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سکول کی لائبریری سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے حالات زندگی پر مشتمل کتاب حاصل کریں اور اس میں ان کی خدمتِ خلق کے واقعات تلاش کریں۔
- اپنے اساتذہ کے ساتھ مل کر کسی رفاہی ادارے کا دورہ کریں اور وہاں کے رہنے والے لوگوں کے خیالات سے آگاہی حاصل کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو روز مرہ زندگی میں خدمتِ خلق کی مختلف صورتوں کے بارے میں بتائیں۔
- طلبہ کو پاکستان کے چند رفاہی اداروں کی خدمات کے بارے میں بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(3) وطن سے محبت (ذمہ دار شہری)

[illegible]

[illegible] وطن کے بسنے اور قیام کرنے کی جگہ کو اس کا وطن کہتے ہیں۔ وطن سے محبت کا مطلب ہے کہ انسان اپنی جائے پیدائش اور [illegible] سے محبت کرے۔ اپنے وطن کی حفاظت کرے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جس سے وطن کو [illegible] وطن میں بسنے والے لوگوں سے محبت کرے۔ [illegible]

[illegible]

وطن کی محبت

[illegible] پاکستان میں رہتے ہیں۔ ان کا وطن پاکستان ہے۔

ہمارا پیارا وطن 14 اگست 1947ء کو آزاد ہوا تھا۔

[illegible] وطن سے محبت ایک فطری اور انسانی قدر ہے۔ انسان تو انسان، حیوان بھی اپنے [illegible] سے محبت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تمام حیوانات دن بھر چرنے، چگنے کے بعد رات کو واپس اپنے ٹھکانوں پر [illegible] آتے ہیں۔

[illegible] اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم بھی اپنے وطن سے محبت کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی [illegible] واصحابہ وسلم کے خادم حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لاتے اور مدینہ منورہ کے مکانات پر آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ [illegible] واصحابہ وسلم کی نظر پڑتی تو آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم مدینہ سے محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار [illegible] تیز کر دیتے تھے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 1802)

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

اسی طرح جب کفار نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مکہ مکرمہ چھوڑنے پر مج

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا محبوب ہے۔ اگر میری قوم مجھے یہاں سے نکل
مجبور نہ کرتی تو میں تیرے سوا کہیں اور سکونت اختیار نہ کرتا۔ (جامع ترمذی، حدیث: 3926)

پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ یہ وطن ہمارے بزرگوں نے بہت زیادہ قربانیوں کے بعد حاصل کیا تھا۔ یہاں پر ہمیں ہر طرح کی مذہبی آزادی حاصل ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دوسرے مذاہب کے ماننے والے بھی یہاں اپنے طور طریقوں کے مطابق زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ کسی کے مسلک یا فرقے کی وجہ سے اُس سے نفرت نہ کریں اور نہ ہی قوم، برادری اور صوبے کی بنیاد پر کسی سے امتیازی سلوک کریں۔

مزید جانیے!

پاکستان رمضان المبارک کی
معرض وجود میں آیا تو
رات بھی ہے۔

اپنے وطن کی ترقی کے لیے طلبہ پر لازم ہے کہ وہ تعلیم کے حصول کے لیے خوب محنت کریں۔ اپنا ہر کام دیانت داری اور ایمانداری کے ساتھ سرانجام دیں۔ ہمیشہ اپنے ملک کے وفادار رہیں اور ضرورت پڑنے پر اپنے ملک کی خاطر قربانی دینے کے لیے تیار رہیں۔ ایک اچھا مسلمان اور اچھا شہری بننے کی پوری پوری کوشش کریں۔ ہمیشہ قانون کی پابندی اور نظم وضبط کا مظاہرہ کریں۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم وطن سے محبت کا پورا پورا حق ادا کریں۔ اس کی تعمیر و ترقی میں حصہ لیں۔ آپس میں اتحاد و اتفاق سے رہیں۔ ایسا کوئی کام نہ کریں جو اختلاف اور نااتفاقی کا سبب بنے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم تمام اہلِ وطن کا احترام کریں اور ان سے محبت کریں اور دنیا میں کہیں بھی جائیں تو ایک پاکستانی شہری کی حیثیت سے بہترین نمائندگی کریں۔ اس طرح وطن کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

downloaded from https://infohubfmssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

مشق

1. درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

وطن میں رہنے والے لوگوں سے کرنی چاہیے:

الف۔ صلہ رحمی　　ب۔ محبت

ج۔ خیانت　　د۔ لڑائی

اعلیٰ انسانی قدر ہے:

الف۔ وطن سے محبت　　ب۔ دولت سے محبت

ج۔ کھیل کود سے محبت　　د۔ دنیا سے محبت

نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ محبت کی وجہ سے سواری کی رفتار تیز کر دیتے تھے:

الف۔ مدینہ منورہ کی　　ب۔ نجران

ج۔ طائف کی　　د۔ یمن کی

کفار نے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو چھوڑنے پر مجبور کر دیا:

الف۔ مکہ مکرمہ　　ب۔ مدینہ منورہ

ج۔ یمن　　د۔ تبوک

پاکستان وجود میں آیا:

الف۔ شب قدر میں　　ب۔ شب براءت میں

ج۔ شب جمعہ میں　　د۔ شب معراج میں

2. خالی جگہ پر کریں۔

انسان تو انسان ________ بھی اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔

downloaded from https://infohubhrmssisced.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

ب۔ مسلک یا ______ کی وجہ سے کسی سے نفرت نہ کریں۔

ج۔ کفار نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ______ چھوڑنے

د۔ اے مکہ! تو کتنا پاکیزہ شہر ہے اور مجھے کتنا ______ ہے۔

ہ۔ انسان کے رہنے اور قیام کرنے کی جگہ کو اس کا ______ کہتے ہیں۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ وطن سے محبت کرنے سے کیا مراد ہے؟

ب۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب کسی سفر سے واپس تشریف لاتے تو کیا کر

ج۔ ہمیں اپنے وطن میں کیا کیا آزادیاں حاصل ہیں؟

د۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت کیا ارشاد فرمایا؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ وطن سے محبت کی اہمیت بیان کریں۔

ب۔ بحیثیت طالب علم ہم اپنے وطن کی ترقی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- ایک ذمہ دار شہری ہونے کی حیثیت سے طلبہ اپنے اردگرد کے ماحول کا مشاہدہ کریں اور وطن کے بارے میں رائے کا اظہار کریں کہ کس طرح وطن کی خدمت کی جا سکتی ہے۔
- ان چیزوں اور اعمال کی نشان دہی کریں جن سے وطن کی محبت کا اظہار کیا جا سکتا ہے۔
- ایک ذمہ دار شہری کی خصوصیات کی فہرست چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اپنے وطن کے ساتھ محبت کے تقاضے اور ان کی اہمیت ضرورت تفصیل سے سمجھائیں۔
- طلبہ کو سمجھائیں کہ یہ ملک ان تمام لوگوں کا ہے جو اس ملک میں رہتے ہیں چاہے وہ کسی بھی صوبے سے ہوں۔ کسی سے زبان، نسل اور صوبے کی بنیاد پر نفرت نہیں کرنی چاہیے۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

NOT FOR SALE SRP

Scanned with CamScanner

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

(1) حضرت ابراہیم علیہ السلام

صلات تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعلیمات سے روشناس ہو سکیں۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالاتِ زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں اور اپنی عملی زندگی میں ان کی صفات کو اپنا سکیں۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی کے نمایاں واقعات بشمول حج اور عظیم قربانی کے متعلق جان لیں جو آج بھی شعائرِ اسلام میں سے ہیں۔

ت ابراہیم علیہ السلام عراق کے شہر "اُر" میں پیدا ہوئے۔ اُر کے لوگ بتوں کے ساتھ سورج، چاند اور ستاروں کی بھی پوجا
تے تھے۔ اس دور میں عراق پر ایک ظالم اور سرکش بادشاہ نمرود کی حکمرانی تھی۔ وہ خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔

حالات میں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔ آپ
السلام لوگوں کو بتوں کی پوجا سے منع کرتے تھے۔ ایک دن لوگوں کی غیر موجودگی میں آپ علیہ السلام نے شہر کے ایک
خانے میں داخل ہو کر بڑے بت کے علاوہ باقی تمام بت توڑ دیے اور ہتھوڑا اس کے کندھے پر رکھ دیا۔ لوگ اپنے بتوں
حالت دیکھ کر پریشان ہو گئے اور کہنے لگے، ابراہیم کے سوا کوئی اور یہ کام نہیں کر سکتا۔ جب ابراہیم علیہ السلام کو بلایا گیا تو
پ علیہ السلام نے فرمایا: تم ان بتوں سے کیوں نہیں پوچھ لیتے کہ ان کو کس نے توڑا؟ سب نے سر جھکا دیے اور کہنے لگے،
ابراہیم تم جانتے ہو، یہ بول نہیں سکتے۔ تب آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم نے ایسی ہستیوں کو خدا بنا رکھا ہے جو تمہاری بات
جواب بھی نہیں دے سکتیں۔

شکایت لے کر بادشاہ کے پاس پہنچ گئے۔ بادشاہ کے حکم پر آپ علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا گیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے
گ کو آپ علیہ السلام کے لیے ٹھنڈا کر دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ (سورۃ الانبیاء، آیت: 69)

ترجمہ: ہم نے حکم دیا، اے آگ! سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجبِ) سلامتی (بن جا)۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubpmssissed.com/

Scanned with CamScanner

تب آپ علیہ السلام نے اپنا شہر چھوڑنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا۔ آپ علیہ السلام
فرما کر فلسطین پہنچ گئے۔ فلسطین اور شام کے علاقے میں آپ علیہ السلام کی دعوت خوب پھیلی۔ آپ علیہ السلام
مصر بھی تشریف لے گئے۔ یوں آپ علیہ السلام نے دنیا کے ایک بڑے حصے میں اللہ تعالیٰ کی بندگی

اللہ تعالیٰ نے آپ کو عمر کے آخری حصے میں اولاد سے نوازا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام آپ علیہ السلام
بیٹے تھے۔ جن کی والدہ کا نام ہاجرہ علیہا السلام تھا۔ جب کہ دوسرے بیٹے کا نام حضرت اسحاق علیہ السلام
والدہ کا نام سارہ علیہا السلام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو ان دونوں بیٹوں کے ذریعے سے

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اُن کی والدہ کو عرب کے
میں آباد کیا جہاں پر نہ پانی تھا اور نہ کھانے پینے کی کوئی چیز ملتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ماں بیٹے
کا چشمہ جاری کیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں بیٹے کو قربان کرنے کا حکم دیا۔ دونوں
کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے جنت سے ایک مینڈھا بھیج دیا اور حضرت ابراہیم
نے مینڈھے کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی قربانی قبول فرمائی۔ مسلمان
سنت پر عمل کرتے ہوئے عید الاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو
تعمیر کا حکم فرمایا۔ آپ علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی۔ آج
لوگ اس گھر کا طواف کرنے کے لیے مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔

مزید جانیے!
جد الانبیاء کا مطلب انبیاء کے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کی اولاد میں بے شمار انبیاء کرام علیہم السلام گزرے ہیں۔ البتہ آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نسل میں پیدا ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ابراہیم
کو جد الانبیاء کہا جاتا ہے۔

مزید جانیے!
خلیل اللہ کا معنی اللہ کا

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ کا لقب دیا کیونکہ آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر قربانی پیش کی۔ ہمیں آپ علیہ السلام کی سیرت سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

downloaded from https://infohubpmssrfsed.com/

NOT FOR SALE-PCSSP
Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے:

الف۔ شام میں　　ب۔ عراق میں

ج۔ فلسطین میں　　د۔ عرب میں

...ابو الانبیاء ہیں:

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام　　ب۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام

ج۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام　　د۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

...عراق پر حکمران تھا:

الف۔ نمرود　　ب۔ فرعون

ج۔ ہامان　　د۔ شداد

...بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ڈال دیا:

الف۔ دریا میں　　ب۔ کنویں میں

ج۔ آگ میں　　د۔ سمندر میں

...خلیل اللہ لقب ہے:

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا　　ب۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا

ج۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کا　　د۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا

...خالی جگہ پر کریں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام لوگوں کو بتوں کی ________ سے منع کرتے تھے۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

ب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ________ کی تبلیغ کے لیے مصر بھی تشریف لے گئے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے حضرت ________ کے لیے زم زم کا چشمہ جاری کر دیا۔

د۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک ________ کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کیا۔

3- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ نمرود کون تھا؟

ب۔ اُر کے لوگوں کا کیا عقیدہ تھا؟

ج۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ عراق کے لوگوں کا کیا رویہ تھا؟

د۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ آبِ زم زم کا واقعہ تحریر کریں۔

ب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا واقعہ لکھیں۔

downloaded from https://infobubhmssissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کے بارے میں تین منٹ کی تقریر تیار کریں اور جماعت کے سامنے پیش کریں۔
- اپنے والدین اور اساتذہ کی مدد سے قرآن مجید میں سے مکالمہ تلاش کریں جو نمرود کے دربار میں ہوا تھا۔

برائے اساتذۂ کرام

- طلبہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو جدالانبیا کا مفہوم سمجھائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(2) حضرت موسیٰ علیہ السلام

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں:

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تعارف جان سکیں۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے حالات وواقعات سے آگاہ ہو سکیں۔
- فرعون کی نافرمانی اور عبرت ناک انجام کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں اور اپنی عملی زندگی میں ان کی صفات کو اپنا سکیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی آمد سے تقریباً دو ہزار سال پہلے مصر میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کی نسل میں سے تھے۔ آپ علیہ السلام کے والد کا نام عمران تھا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت مصر میں فرعون کی حکومت تھی۔ فرعون ایک ظالم اور متکبر شخص تھا۔ اور خدا ہونے کا دعویدار تھا۔ اُس نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا۔ اور اُن پر بے حد ظلم کرتا تھا۔ اسے کسی نجومی نے بتایا کہ ایک لڑکا پیدا ہو گا جو تمہاری بادشاہت کو ختم کر دے گا اس لیے وہ بنی اسرائیل کے ہاں پیدا ہونے والے لڑکوں کو مروا دیتا تھا اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ (سورۃ البقرۃ، آیت: 49)

ترجمہ: تمہارے بیٹوں کو توقتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔

ان حالات میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طریقے سے اُن کو فرعون کے کارندوں سے بچا لیا۔ ان کی والدہ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کو صندوق میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا۔ یہ صندوق دریا میں بہتا ہوا فرعون کے محل کے قریب پہنچ گیا۔ فرعون کی ملکہ نے صندوق دیکھ کر اُسے دریا سے نکالنے کا حکم دیا۔ جب صندوق کو لایا گیا تو اُس میں ایک انتہائی خوب صورت بچہ تھا۔ بچے کو دیکھتے ہی ملکہ کے دل میں اُس کے لیے محبت پیدا ہو گئی۔ ملکہ نے بچے کو اپنے پاس رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جوانی فرعون کے محل میں گزاری۔

> **یاد رکھیے!**
> فرعون کی بیوی کا نام حضرت آسیہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئی تھیں۔

اس کے بعد آپ علیہ السلام مصر سے دور مدین تشریف لے گئے۔ وہاں دس سال گزارنے کے بعد آپ علیہ السلام واپس آ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے کوہِ طور پر آپ علیہ السلام کو نبوت عطا کی۔ اور حکم

downloaded from https://infohubforumssissed.com/

Scanned with CamScanner

دیا کہ بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نجات دلاؤ۔ آپ علیہ السلام فرعون کے پاس پہنچے اور اُسے معجزے دکھائے۔ لیکن وہ نہ مانا اور اُس نے آپ علیہ السلام کی اور زیادہ مخالفت شروع کر دی۔ ایک لمبے عرصہ کی جدوجہد کے بعد آپ علیہ السلام بنی اسرائیل کو مصر سے لے کر نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ راستے میں سمندر تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر میں لاٹھی ماری اور سمندر میں راستہ بن گیا۔ فرعون بھی اپنے لشکر کے ساتھ اُن کے پیچھے تھا۔ جب اُس نے اپنا گھوڑا سمندر میں ا... اللہ تعالیٰ کے حکم سے پانی آپس میں مل گیا۔ اور فرعون پانی میں غرق ہو گیا اور بنی اسرائیل کو ان کی غلامی سے نجات مل گ...

مزید جانیے!

معجزہ کا مطلب ہے خلاف عادت کسی کام... ظاہر ہونا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون... کو جو معجزات دکھائے ان میں سے دو یہ ت... ید بیضا اور عصاء

بنی اسرائیل سمندر پار کر کے صحرائے سینا میں چلے گئے۔ صحرائے سینا میں بنی اسرائیل کے لیے کھانے پینے کو کچھ نہیں تھا اور اللہ تعالیٰ نے اُن کو بے شمار نعمتوں سے نوازا۔ گرمی سے محفوظ رکھنے کے لیے ان پر بادل سایہ کیے رہتے تھے۔ کھانے کے لیے من وسلویٰ اتارا اور پینے کے لیے پانی کے بارہ (12) چشمے جاری کر دیے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ... انعامات تھے۔

مزید جانیے!

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سیرت سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ مشکلات اور مصائب کا مقابلہ ہمت اور جرأت سے کرنا چاہیے۔ جب بندہ مشکلات میں استقامت کا مظاہرہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اور اپنے دین پر ثابت قدم رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی مدد فرماتا ہے۔

downloaded from https://infohubhimseissed.com/

صحرائے سینا، مصر

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے:

الف۔ شام میں
ب۔ عراق میں
ج۔ فلسطین میں
د۔ مصر میں

خدا ہونے کا دعویدار تھا:

الف۔ سامری
ب۔ ہامان
ج۔ قارون
د۔ فرعون

صندوق دیکھ کر دریا سے نکالنے کا حکم دیا:

الف۔ فرعون کی ملکہ نے
ب۔ فرعون کی والدہ نے
ج۔ فرعون کی بہن نے
د۔ فرعون کی باندی نے

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت عطا کی:

الف۔ کوہِ صفا پر
ب۔ کوہِ طور پر
ج۔ کوہِ حرا پر
د۔ کوہِ مروہ پر

بنی اسرائیل سمندر پار کر کے چلے گئے:

الف۔ صحرائے سینا میں
ب۔ صحرائے چولستان میں
ج۔ صحرائے عرب میں
د۔ صحرائے تھل میں

خالی جگہ پر کریں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ________ کی طرف نبی بنا کر بھیجا۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmsssed.com

Scanned with CamScanner

فرعون ایک ظالم اور ______ شخص تھا۔

ب۔ صندوق میں ایک انتہائی خوب صورت ______ تھا۔

ج۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ______ فرعون کے محلات میں گزری۔

د۔ مدین میں آپ علیہ السلام نے ______ سال گزارے۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو کیوں مروا دیتا تھا؟

ب۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کر کے کیا حکم دیا؟

ج۔ فرعون اور اس کے لشکر کا کیا انجام ہوا؟

د۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوئی سے دو معجزات لکھیں۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ صحرائے سینا میں بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ نے کون کون سی نعمتیں عطا کیں؟

ب۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

downloaded from https://infohubbrossissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سیرت کے بارے میں اساتذہ کرام کی مدد سے مزید معلومات حاصل کریں۔
- کمرا جماعت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے بارے میں ایک ذہنی آزمائش کا مقابلہ منعقد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شخصیت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو من و سلویٰ کے بارے میں بتائیں۔

Scanned with CamScanner

(3) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالاتِ زندگی کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسلام قبول کرنے کا واقعہ جان سکیں۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب ملنے کی وجہ جان سکیں۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بطور خلیفہ راشد خدمات کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے اپنی زندگی میں اس کا اطلاق کر سکیں۔

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ راشد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام خطاب ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریش کے ایک خاندان بنو عدی سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دس خوش نصیب لوگوں میں سے ایک ہیں جن کو نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے زندگی ہی میں جنت کی بشارت دی تھی۔

اسلام قبول کرنے سے پہلے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے۔ ایک دن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے ارادے سے گھر سے نکلے۔ راستے میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملاقات ایک رشتہ دار نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی۔ انھوں نے فرمایا۔ پہلے اپنے گھر کی خبر لو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور بہنوئی سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مسلمان ہو چکے ہیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصے کی حالت میں بہن کے گھر پہنچے۔ اور اُن سے کہا کہ مجھے پتا چلا ہے کہ تم دونوں اسلام قبول کر چکے ہو۔ پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بہنوئی کو مارنا شروع کر دیا۔ جب بہن خاوند کو بچانے کے لیے آگے بڑھی تو وہ زخمی ہو گئیں۔ تب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن نے کہا: اگر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہماری جان بھی لے لیں گے تب بھی ہم اسلام کو چھوڑنے والے نہیں ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہن کی استقامت دیکھ کر نرم پڑ گئے اور کہنے لگے: مجھے بھی وہ چیز دکھاؤ جو تم پڑھ رہے تھے۔ بہن نے جواب دیا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہلے غسل کریں تبھی ممکن ہے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کتاب کو پڑھ سکیں۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن مجید کی چند آیات پڑھیں تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان سے بے ساختہ نکلا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہو سکتا۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہاں سے سیدھے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhrmssiessed.com/

Scanned with CamScanner

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کی وجہ سے مسلمانوں کو بہت قوت حاصل ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... سے پہلے مسلمان چھپ کر نماز پڑھتے تھے۔ اب مسلمان آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت میں ... کے لیے پہنچے۔ پورا مکہ نعرہ تکبیر کے نعروں سے گونج اٹھا۔ اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فاروق کا لقب عطا کیا۔ فاروق کا مطلب ہے حق اور باطل میں فرق کرنے والا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ ... آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار بہترین حکمرانوں میں ہوتا ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دور حکومت میں ... اور خدمت خلق کی اعلیٰ روایات قائم کیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی رعایا کی خبر گیری کے لیے راتوں کو گلیوں ... تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے برائی کا خاتمہ کرنے اور امن کے قیام کے لیے پولیس کا شعبہ قائم کیا۔ ... فراہم کرنے کے لیے عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کیے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے معاشرے کے کمزور ... طبقات کے لیے وظیفے مقرر کیے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک قول مشہور ہے:

اگر دریائے فرات کے کنارے ایک بکری بھی بھوک سے مرجائے تو قیامت کے دن مجھ سے پوچھا جائے گا۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ غیر معمولی صفات کے مالک تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں فرمایا:

"جس راستے سے عمر گزرتا ہے شیطان اس راستے کو چھوڑ دیتا ہے۔"

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 22 لاکھ مربع میل پر حکومت کی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں امن و امان ...
آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساڑھے دس سال تک مسلمانوں کے خلیفہ رہے۔

downloaded from https://infohubbrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

ایک دن آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے جب ایک غلام ابولؤلؤ فیروز نے آپ پر حملہ کر دیا۔ اس حملے میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شدید زخمی ہو گئے اور اسی زخم کی وجہ سے یکم محرم الحرام 24 ہجری کو شہادت کے مرتبے پر فائز ہو گئے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی دنیا کے تمام حکمرانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ آج بھی اگر ان کے طریقے کے مطابق حکومت کی جائے تو وہ ساری برکات حاصل ہو سکتی ہیں جو ان کے دور میں ہوئیں۔

مشق

۱۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام ہے:

الف۔ حارث　　ب۔ خطاب

ج۔ زید　　د۔ عفان

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے ایک خاندان سے تھا:

الف۔ بنو امیہ　　ب۔ بنو عدی

ج۔ بنو مخزوم　　د۔ بنو ہاشم

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راستے میں ملاقات ہوئی:

الف۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے　　ب۔ حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

ج۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے　　د۔ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے:

الف۔ 21 ہجری کو　　ب۔ 22 ہجری کو

ج۔ 23 ہجری کو　　د۔ 24 ہجری کو

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن کا نام تھا:

الف۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا　　ب۔ حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ج۔ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا　　د۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

downloaded from https://infohubhimesissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

۲- خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت ________ اسلام اور مسلمانوں کے سخت دشمن تھے

ب۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بہنوئی ________ بھی مسلمان ہو چکے تھے۔

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے ________ خلیفہ راشد ہیں۔

د۔ نماز کے دوران ایک غیر مسلم غلام ________ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

ہ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ________ لاکھ مربع میل پر حکومت کی۔

۳- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟

ب۔ فاروق کا کیا مطلب ہے؟

ج۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ حکومت کی مدت کیا ہے؟

د۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی سی دو خدمات لکھیں۔

ہ۔ سیرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

۴- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسلام قبول کرنے کا واقعہ لکھیں۔

ب۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طرزِ حکمرانی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- طلبہ کے درمیان حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کا انعقاد
- اساتذہ کی مدد سے دنیا کے نقشے پر ان علاقوں کی نشان دہی کریں جنھیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

برائے اساتذہ کرام

- کسی بھی مستند تاریخی کتاب سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کے بارے میں مزید واقعات
- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں جو فتوحات ہوئیں اُن کے اہم واقعات بچوں

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(4) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- خلیفہ سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی اجمالی طور پر بیان کر سکیں۔
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق و عادات اور سخاوت کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین کا لقب ملنے کی وجہ جان سکیں۔
- اپنی زندگیوں میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔
- حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات کے بارے میں جان سکیں۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفۂ راشد ہیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام عفان تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قریش کے ایک خاندان بنوامیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ کے بہت بڑے تاجر تھے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار شہر کے دولت مند لوگوں میں ہوتا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے عمر میں تقریباً چھے سال چھوٹے تھے۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار ابتدائی اسلام قبول کرنے والے افراد میں ہوتا ہے۔ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بے شمار مصائب اور مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اپنی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ کیا۔ جب حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مدینہ منورہ میں انتقال ہو گیا تو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دوسری بیٹی اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں دے دی۔ اس لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "ذوالنورین" کہا جاتا ہے۔ جس کے معنی ہیں دو نوروں والا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلیٰ اخلاق و کردار کے مالک تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی اچھے اخلاق کا بہترین نمونہ تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں دو خوبیاں بہت ہی نمایاں تھیں۔ ایک خوبی شرم و حیا تھی۔

اس کے بارے میں نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ:

فرشتے بھی عثمان سے حیا کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم، حدیث: 6209)

دوسری خوبی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سخاوت تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں کثرت سے خرچ کیا۔

downloaded from https://infohubforum.sisased.com/

خدمات

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اسلامی ریاست کی حدود بہت وسیع ہو گئیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسلام اور مسلمانوں کے لیے بہت سی خدمات ہیں۔

مدینہ منورہ میں مسلمانوں کو پینے کا صاف پانی میسر نہ تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہودی سے میٹھے پانی کا ایک کنواں خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ غزوہ تبوک کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں ایک ہزار اونٹ، ستر گھوڑے اور ایک ہزار دینار پیش کیے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام مسلمانوں کو قرآن مجید کی ایک قراءت پر جمع کیا۔ اس وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں بحری ... حضرت عثمان کے دورِ خلافت میں مسلمان پہلی بار ایک زبردست بحری طاقت بن کر ... میں بحری جہاز بنانے کا پہلا کارخانہ قائم ہوا۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اسلامی ... تک، چین اور ہندوستان سے جا ملیں۔ شمالی افریقہ میں طرابلس، تیونس، الجزائر اور مراکش کے علاوہ جزیرہ ... غزنی اور کابل کے علاقے بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں فتح ہوئے۔

شہادت

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہ سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔ بعد میں کچھ لوگوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف بغاوت کر دی اور باغیوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پینتیس (35) ہجری میں اس وقت شہید کیا جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے۔ شہادت کے وقت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر بیاسی (82) سال ...

NOT FOR SALE PESRP

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام تھا:

الف۔ خطاب　　ب۔ عفان

ج۔ عوف　　د۔ طالب

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے چھوٹے تھے:

الف۔ تقریباً چھے سال　　ب۔ تقریباً سات سال

ج۔ تقریباً آٹھ سال　　د۔ تقریباً نو سال

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے:

الف۔ فاروق　　ب۔ صدیق

ج۔ ذوالنورین　　د۔ حیدر

بئر روما کا مالک تھا:

الف۔ عیسائی　　ب۔ مسلمان

ج۔ ہندو　　د۔ یہودی

شہادت کے وقت حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر تھی:

الف۔ 80 سال　　ب۔ 81 سال

ج۔ 82 سال　　د۔ 83 سال

خالی جگہ پر کریں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق قریش کے خاندان ________ سے تھا۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

ب۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شمار شہر کے ــــــــــــــ لوگوں میں ہوتا تھا۔

ج۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نمایاں خوبیاں ــــــــــــــ تھی۔

د۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ــــــــــــــ سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔

3۔ مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوئی سی تین خوبیاں لکھیں۔

ج۔ غزوہ تبوک کے موقع پر آپ نے کیا خدمت سرانجام دی؟

د۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اخلاق و عادات کے بارے میں بیان کریں۔

ب۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات بیان کریں۔

downloaded from https://infohubbrmssissed.com/

سرگرمیاں برائے طلبہ

- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صفت سخاوت کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کس طرح ضرورت مندوں اور مسکینوں کی مدد کریں گے؟
- حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کے بارے میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کروائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو ضرورت مندوں اور مسکینوں کی مدد کرنے کے مختلف طریقے بتائیں۔
- طلبہ کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فتوحات کے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔

Scanned with CamScanner

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(1) صفائی کی ضرورت و اہمیت

... ہو جائیں گے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں:

- صفائی کی ضرورت و اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- اپنے ماحول کی صفائی کے مسائل سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- اپنے گھر کے ماحول کو صاف، گلے میں ... اور صفائی کا سامان اپنا کر ... کر سکیں۔
- روز مرہ زندگی میں صفائی کے فوائد و اثرات سے آگاہ ہو سکیں اور اس کا اہتمام کر سکیں۔

... مخلوقات میں انسان سب سے افضل مخلوق ہے۔ اسے عقل، شعور اور علم سے نوازا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ... زندگی گزارنے کی تعلیم دینے کے لیے نبی اور رسول ... صفائی و طہارت نبیوں اور رسولوں کی تعلیم کا سبب سے ... اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم ... صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنی امت ... طہارت کی تعلیم دی۔ اللہ تعالیٰ نے صفائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

> **فرمانِ نبی ﷺ**
>
> مسواک منہ کی صفائی و پاکیزگی اور رب تعالیٰ کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔ (سنن النسائی، حدیث:5)

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ (سورۃ البقرۃ، آیت: 222)

ترجمہ: کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

... آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ (صحیح مسلم، حدیث: 534)

ترجمہ: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم صفائی اور پاکیزگی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم خود بھی پاک صاف رہتے اور دوسروں کو بھی صفائی اور طہارت کی تاکید فرماتے تھے۔

... آپ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے ایک شخص کو گندے کپڑے پہنے دیکھ کر فرمایا کہ اسے چاہیے

downloaded from https://infohubpmssissed.com/

Scanned with CamScanner

...نے کبھی کسی کو اپنے کپڑے سے دھویا ہوا کر دے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ...
...کو مسجد میں آنے سے منع فرمایا۔ رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ...
...رکھتے تھے۔ راستے میں تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانے کی تاکید فرماتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی ...
...کے راستوں میں گندگی پھیلانے سے منع فرمایا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ...

تین باتوں سے بچو کہ جس کی وجہ سے لوگ تم پر لعنت بھیجیں۔ لوگوں کے آنے جانے کی جگہ ...
سائے دار درختوں کے نیچے اور عام راستوں پر قضائے حاجت کرنے سے۔ ...

نماز ادا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ نماز پڑھنے والے کا بدن، کپڑے اور نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہو ...
میں ایک بار ناخن ضرور کاٹیں۔ دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک کا اہتمام کرنا بھی سنت ہے۔ کھانے سے پہلے ...
ہاتھ دھونا اپنا معمول بنالیں۔ کانوں کی صفائی بھی کریں۔ باقاعدگی سے نہانا صحت کے لیے بے حد مفید ہے ...
چیزیں مثلاً جرابیں، جوتے، سکول بیگ اور قلم وغیرہ بھی صاف ستھرے رکھے جائیں۔

ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ گھروں کے باہر اور راستوں ...
اور کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ جگہ جگہ نہ تھوکیں۔ سڑکوں کو صاف ستھرا رکھیں۔ یہ سارے کام ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنت ہیں۔

صفائی اور پاکیزگی کا انسانی صحت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ صفائی اور طہارت ...
کا حصہ بنایا جائے۔ گندگی سے بچا جائے۔ اپنے گھر، سکول، کمرا جماعت اور ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے۔

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhimssissed.com/

Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

زمین پر بسنے والی مخلوقات میں سب سے افضل مخلوق ہے:

الف۔ انسان　　ب۔ فرشتے

ج۔ جن　　د۔ حیوان

حدیث مبارک کی رو سے صفائی حصہ ہے:

الف۔ روزے کا　　ب۔ جہاد کا

ج۔ ایمان کا　　د۔ زکوٰۃ کا

پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا چاہیے:

الف۔ کھانا کھانے سے　　ب۔ پانی پینے سے

ج۔ نہانے سے　　د۔ سونے سے

ناخن ایک بار ضرور کاٹنے چاہییں:

الف۔ ایک ہفتہ کے دوران　　ب۔ دو ہفتہ کے دوران

ج۔ تین ہفتہ کے دوران　　د۔ چار ہفتہ کے دوران

نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بدبودار چیزیں کھا کر آنے سے منع فرمایا:

الف۔ مسجد میں　　ب۔ گھر میں

ج۔ دوکان میں　　د۔ سکول میں

مختصر جواب لکھیں۔

- انسان کو کس بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے؟
- صفائی کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں۔
- صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

downloaded from https://infohubhrmssissed.com

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

4- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ اسوہ حسنہ کی روشنی میں صفائی کی اہمیت بیان کریں۔

ب۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟

سرگرمیاں برائے طلبہ

- کیا آپ درج ذیل مواقع پر صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
واش روم جانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
ناک صاف کرنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
کھانسی/یا چھینک کے دوران ہاتھ منہ پر رکھتے ہیں۔	ہاں	نہیں
پالتوں جانوروں کی دیکھ بھال کے بعد ہاتھ اور منہ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں
کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے اور پھینکنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔	ہاں	نہیں

downloaded from https://infohub.ilmssissed.com/

- اپنے آپ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟ نکات کی صورت میں لکھیں

اپنے آپ کو صاف رکھنے کے لیے	ماحول کو صاف رکھنے کے لیے
1۔ ________	1۔ ________
2۔ ________	2۔ ________
3۔ ________	3۔ ________

- اساتذہ اور والدین کی مدد سے صفائی نہ کرنے کے نقصانات معلوم کریں اور اسے ایک چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- اپنے کمرے کا جائزہ لے کر اس کی صفائی کریں۔

برائے اساتذہ کرام

سکول میں ہفتہ وار صفائی مہم کا اہتمام کریں اور روزانہ کی بنیاد پر اپنے کمرا جماعت کی صفائی کا بھی خیال رکھیں۔
گندگی کے ڈھیر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے بارے میں آگاہ کریں تاکہ طلبہ میں اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کا شعور پیدا ہو۔

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

(2) پانی کی اہمیت

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں:

- پانی کی اہمیت اور اس کے استعمال سے متعلق آگاہ ہوسکیں۔
- عصر حاضر میں پانی کے مسائل کے متعلق آگاہی حاصل کرسکیں۔
- پانی کے ضیاع سے بچنے کے حوالے سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت سے رہنمائی حاصل کرسکیں۔

فرمانِ الٰہی

وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ (سورۃ المرسلٰت، آیت 27)

ترجمہ: اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ ہر جان دار شے اس کی محتاج ہے۔ پانی کے بغیر زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔ روز مرہ کے اکثر کاموں کے لیے پانی کی ضرورت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جیسے پینے کے لیے، کھانا بنانے کے لیے، غسل کے لیے، کپڑے وغیرہ دھونے کے لیے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس نعمت کے خالق ہم ہیں۔ تمہارے بس کی بات نہیں تھی کہ تم پانی کا اتنا وسیع انتظام کر سکتے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں، اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ (سورۃ الحجر، آیت: 22)

یہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جس نے پانی کو پینے کے قابل بنایا۔ اگر پانی کڑوا ہوتا یا نمکین ہوتا تو اس کا پینا ممکن نہیں تھا۔

پانی اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے کہ اس پر انسان اللہ تعالیٰ کا جس قدر شکر ادا کرے کم ہے۔ اس لیے ہمیں پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف، آیت: 31)

ترجمہ: اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں زندگی بسر کرنے کا جو ادب سکھایا ہے، اُس کے مطابق ہمیں

NOT FOR SALE-PESRP

downloaded from https://infohubhmsissew.com/

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہیے مگر ان کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

نبی اکرم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وضو اور غسل کے لیے ضرورت کے مطابق پانی استعمال
ایک مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضو کر رہے تھے، آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
ہوا تو آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے سعد! اسراف نہ کرو، سعد رضی اللہ
عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کیا وضو میں بھی اسراف ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ
نے فرمایا: ہاں، اگرچہ تم بہتی نہر پر ہو۔ (مسند احمد، حدیث: 609)

موجودہ دور میں دنیا کو پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ دنیا کی ساری آبادی کو پینے کے لیے صاف پانی میسر نہیں ہے۔
زرعی ملک کو بھی پانی کی شدید کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ اس لیے پانی کو ضائع کرنا اور غیر ضروری استعمال کرنا
اسی طرح دوسرا مسئلہ جس کا ہمیں سامنا ہے وہ پانی کی آلودگی ہے۔ ہمیں گندی چیزیں پانی میں نہیں پھینکنی چاہئیں
ناقص نظام اور دریاؤں میں شہروں کا گندہ پانی ڈالنے کی وجہ سے بیشتر جگہوں کا پانی آلودہ ہو چکا ہے۔ پانی کی
سے بہت زیادہ بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ نبی اکرم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ہدایات کے مطابق پانی کو آلودہ کرنے اور ضائع ہونے سے بچائیں۔

آیئے! ہم سب مل کر عہد کریں کہ:

- پانی کو ضائع نہیں کریں گے۔
- صرف ضرورت کے تحت پانی استعمال کریں گے۔
- پانی کو صاف رکھنے کا اہتمام بھی کریں گے۔

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP
Scanned with CamScanner

مشق

درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے کس سے فرمایا کہ وضو میں پانی کا زیادہ استعمال اسراف ہے؟

  الف۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ

  ج۔ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ د۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- ہر جاندار کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے:

  الف۔ پانی ب۔ گاڑی ج۔ سایہ د۔ گھر

- موجودہ دور میں دنیا کو کمی کا سامنا ہے:

  الف۔ گرمی کی ب۔ ہوا کی ج۔ پانی کی د۔ سردی کی

- پانی کی آلودگی سے پیدا ہو رہی ہیں:

  الف۔ رکاوٹیں ب۔ مشکلات ج۔ بیماریاں د۔ دوریاں

خالی جگہ پر کریں۔

- الف۔ اللہ تعالیٰ کی ______ کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔
- ب۔ روزمرہ کی زندگی میں پانی کی ضرورت بہت ______ ہوتی ہے۔
- ج۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے مگر ان کو ______ نہیں کرنا چاہیے۔
- د۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وضو اور ______ کے لیے ضرورت کے مطابق پانی استعمال کرتے تھے۔
- ہ۔ پانی کا غیر ضروری استعمال کرنا ایک ______ فعل ہے۔

مختصر جواب لکھیں۔

- الف۔ پانی کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

انسان کو پانی کی نعمت پر کس کا شکر ادا کرنا چاہیے؟

ب۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کیا...

ج۔ پانی کے ضیاع سے بچنے کے لیے نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کیا...

د۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ موجودہ دور میں دنیا کو پانی کے حوالے سے کن مسائل کا سامنا ہے؟

ب۔ پانی استعمال کرنے کے آداب بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- درج ذیل صورتوں میں پانی ضائع ہو سکتا ہے۔ آپ ان صورتوں میں پانی زیادہ استعمال کرتے ہیں یا کم، کسی ایک پر (✓) نشان لگائیں۔

وضو کرتے ہوئے	زیادہ	کم
غسل کرتے ہوئے	زیادہ	کم
کپڑے دھوتے ہوئے	زیادہ	کم
گاڑی، موٹر سائیکل یا سائیکل دھوتے ہوئے	زیادہ	کم
گھر کی صفائی کرتے ہوئے	زیادہ	کم

- اساتذہ اور والدین کی مدد سے پانی اور دیگر توانائی کے وسائل کو بچانے کے طریقوں کی ایک فہرست بنا کر کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔
- اپنے ملک پاکستان میں "پانی بچاؤ مہم" کا حصہ بنیں۔

برائے اساتذۂ کرام
- پانی کی حفاظت سے متعلق طلبہ کو کوئی دستاویزی فلم دکھائیں۔
- طلبہ کو پانی کے ضیاع کی مختلف صورتیں بتائیں اور کس طرح ان صورتوں میں پانی بچایا جا سکتا ہے۔ تفصیل سے آگاہ کریں۔

downloaded from https://informationssised.com/
Scanned with CamScanner

فرہنگ

باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واَصحابہٖ وسلم

الفاظ	معانی
قواعد	اصول
بابرکت	برکت والی
حفظ کرنا	یاد کرنا
فضیلت	اہمیت
مجوزہ	تجویز کیا گیا
سفارش	شفاعت، کسی کی بھلائی کے لیے اچھی بات کہنا
اعادہ	دہرانا، لوٹانا
چغل خور	غیبت کرنے والا، لگائی بجھائی کرنے والا
ایذا	تکلیف، دکھ

باب دوم: ایمانیات وعبادات

الف: ایمانیات

الف۔ فرشتوں پر ایمان

الفاظ	معانی
نور	روشنی
انجام دینا	پورا کرنا
مخلوق	اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزیں
صور پھونکنا	ایک خاص قسم کا بگل جو روایت کے مطابق قیامت کے روز حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے۔

الفاظ	معانی
معزز	عزت والے۔ محترم
روزی	رزق۔ گزر بسر

ب۔ آسمانی کتابیں

الفاظ	معانی
رہنمائی	راستہ دکھانا
برحق	سچا
تصدیق کرنا	سچا ثابت کرنا
ختمِ نبوت	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی ماننا
نجات	چھٹکارا

ب: عبادات

الف۔ روزہ

الفاظ	معانی
ترک کرنا	چھوڑ دینا
آفتاب	سورج
رکن	ستون
قرب	نزدیکی
عشرہ	دس دن

downloaded from https://infohubhrmsissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP

Scanned with CamScanner

ب۔ حقوق اللہ

الفاظ	معانی
لازم	ضروری
اناج	غلہ
احسانات	احسان کی جمع، بھلائیاں
تقاضا	مطالبہ، دعویٰ
شریک	ساتھی، حصہ دار

ج۔ تلاوت قرآن مجید

الفاظ	معانی
سفارش	سفارش
آداب	ادب کی جمع
تلاوت کرنا	قرآن مجید پڑھنا
تعوذ	أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
تسمیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
تلفظ	الفاظ کو درست طریقے سے ادا کرنا
رضا	خوشی

باب سوم: سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

الف۔ نزول وحی کا واقعہ

الفاظ	معانی
غار حرا	مکہ مکرمہ کی ایک غار کا نام
پروردگار	پالنے والا، مراد اللہ تعالیٰ
آیات	آیت کی جمع، نشانیاں
لرزہ	خوف سے کانپنا
چچازاد	چچا کا بیٹا/بیٹی
نزول	نازل ہونا

ب۔ دعوت و تبلیغ

الفاظ	معانی
خفیہ	چھپ کر
عرصہ	وقت
اعزہ و اقارب	رشتہ دار
ایڑی چوٹی کا زور لگانا	پوری کوشش کرنا
مخالفت	دشمنی

ج۔ ہجرت حبشہ (اولیٰ وثانیہ)

الفاظ	معانی
عادل	انصاف کرنے والا
قافلہ	مسافروں کا گروہ
امیر	قائد، سردار
وفد	ایلچی، سفیر
سردار	سر دو چیف
صلہ رحمی کرنا	رشتہ داروں سے اچھا سلوک
جاہل	ان پڑھ
چراغ	دیا، بتی

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

د۔ شعب ابی طالب

الفاظ	معانی
[illegible]	بہت زیادہ
[illegible]	کام شروع کرنا
[illegible]	ظلم سے بھرا ہوا
[illegible]	باہمی عہد و پیمان
[illegible]	لکھی ہوئی چیز
[illegible]	میں حاضر ہوں
[illegible]	مشرک کی جمع شرک کرنے والے
[illegible]	گھیراؤ
[illegible]	چیونٹی کے برابر ایک قسم کا کیڑا

ہ۔ عام الحزن

الفاظ	معانی
[illegible]	برداشت کرنا
[illegible]	پالنا
[illegible]	چلے جانا، وفات پا جانا
[illegible]	بہت زیادہ
[illegible]	طرف داری، مدد
[illegible]	روکا گیا
[illegible]	ساتھ
[illegible]	ہمدردی کرنا

و۔ سفرِ طائف

الفاظ	معانی
بعثت	رسالت کا زمانہ/ بھیجا جانا
شریر	شرارتی
پیسنا	ریزہ ریزہ کرنا
اُسوہ	نمونہ
پناہ لینا	حفاظت میں آنا
باشندہ	کسی ملک یا شہر کا رہنے والا
بدسلوکی	بُرا برتاؤ

باب چہارم: اخلاق و آداب

الف۔ سادگی

الفاظ	معانی
نمونہ	مثال
زیبِ تن	پہننا
عار	شرم
میسر	موجود، دستیاب
طرزِ عمل	سلوک، رویہ
قناعت	جو ملے اسی پر راضی ہونا

downloaded from https://infohubhimissed.com/

Scanned with CamScanner

ب۔ آدابِ مجلس

الفاظ	معانی
راحت	آرام
ضابطہ	اصول، قانون
شعبہ	ونگ، محکمہ کا حصہ
کشادگی	فراخت، مالدار ہونا
مجالس	مجلس کی جمع، محفل
اجتناب	بچنا

ج۔ وقت کی پابندی

الفاظ	معانی
سرانجام دینا	پورا کرنا
طلوع	روشن ہونا، نکلنا
غروب	ڈوبنا
قدر و قیمت	اہمیت
صرف کرنا	استعمال کرنا
توازن	برابری / دونوں طرف ہم وزن
ضائع کرنا	برباد کرنا

باب پنجم: حسنِ معاشرت و معاملات

الف۔ دیانت داری

الفاظ	معانی
راز	چھپی ہوئی بات
سونپی	حوالے

الفاظ	معانی
صادق	سچ بولنے والا
امین	امانت دار
شہرت	مشہور و معروف
شاہراہ	راستہ

ب۔ حقوق العباد

الفاظ	معانی
خدمتِ خلق	مخلوق کی خدمت کرنا
تلقین	تعلیم
کنبہ	خاندان
بخشش	معافی، مغفرت
بیوہ	وہ عورت جس کا شوہر

ج۔ وطن سے محبت

الفاظ	معانی
فطری	قدرتی
ٹھکانا	گھر
وطن	جائے پیدائش
سکونت	رہائش
لاتعداد	بہت زیادہ، تعداد و شمار
امتیازی	نمایاں، برتری
وفادار	وفا کرنے والا

downloaded from https://infohubhmssissed.com/

NOT FOR SALE-PESRP
Scanned with CamScanner

الف۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

معانی	[illegible]
عبادت	[illegible]
نافرمان، باغی	[illegible]
عبادت گاہ جہاں پر بت ہوتے ہیں	[illegible]
وطن کو چھوڑ دینا	[illegible]
جمع شعار، امتیازی نشانیاں	[illegible]
قوم	[illegible]

ب۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام

معانی	[illegible]
آنا	[illegible]
تکبر کرنے والا، مغرور	[illegible]
دعویٰ کرنے والا	[illegible]
ستاروں کا علم جاننے والا	[illegible]
حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد	[illegible]
کام کرنے والے، ملازم	[illegible]
پہاڑ	[illegible]
معجزہ کی جمع، عقل میں نہ آنے والی باتیں	[illegible]
کوشش	[illegible]
ڈوب جانا	[illegible]

ج۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الفاظ	معانی
راشد	ہدایت پانے والا
استقامت	ثابت قدمی
بے ساختہ	بغیر ارادہ کے، بغیر بناوٹ کے
قیادت	سربراہی
رعایا	عوام
نعرۂ تکبیر	اللہ اکبر کہنا
قاضی	شرعی فیصلہ کرنے والا جج
مشعلِ راہ	راستہ دکھانے والی روشنی
فائز	کامیاب

د۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الفاظ	معانی
تاجر	کاروباری شخص
صاحبزادی	بیٹی
غنی	مال دار
وقف کرنا	اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا، کسی کو مالک بنا دینا
جامع	جمع کرنے والا
وسیع	دور تک پھیلا ہوا
بحری	سمندری
بغاوت	نافرمانی

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner

الف۔صفائی کی ضرورت اور اہمیت

الفاظ	معانی
افضل	سب سے زیادہ فضیلت والا
نوازا	عطا کیا
طہارت	پاکیزگی
جمال	خوب صورتی
مسواک	دانت صاف کرنے کی ریشہ دار پتلی لکڑی

ب۔پانی کی اہمیت

الفاظ	معانی
عظیم	عظمت والا
قائم	برقرار
ضائع	برباد
اسراف	فضول خرچی
آلودگی	گندگی
ناقص	ناکارہ

downloaded from https://infohubhrmssissed.com/

Scanned with CamScanner